قانون مفرد اعضاء کے تحت جوڑوں اور دیگر دردوں کی اقسام اور علاج پر جدید تحقیقات

وجع المفاصل

بالمفرد اعضاء

مصنفہ و مرتبہ

حکیم محمد عارف و حکیم محمد بلال عارف

ایڈیٹر ماہنامہ قانون مفرد اعضاء دنیاپور

صاحبزادہ

زبدۃ الحکمائ الحاج حکیم محمد یٰسین دنیاپوری

یٰسین دواخانہ و طبی کتب خانہ دنیاپور، لاہور

03017501019-03017424999

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علمبردار تجدید طب اور ماہنامہ قانون مفرد اعضاء کا خاص نمبر جولائی 2019

وجع المفاصل (جوڑوں کا درد)

پر جدید تحقیقات

اس کتاب میں قانون مفرد اعضاء کے تحت وجع المفاصل کے بالا عضاء اسباب بیان کر کے پھر ان اسباب کو دور کرنے کا یقینی و بے خطا علاج درج کیا گیا ہے مریض کو دواؤں سے بچانے اور غذائی علاج پر زیادہ زور دیا ہے تا کہ سال ہا سال زہریلی دواؤں کے سائیڈ ایفیکٹس سے بچا جا سکے۔

مصنفہ و مرتبہ

حکیم محمد عارف دنیاپوری

مصنف اُسباب والامراض و دیگر کتب مدیر اعلیٰ ماہنامہ قانون مفرد اعضاء دنیاپور

ترتیب حکیم محمد بلال عارف دنیاپوری

ناشر ☆ عبدالرحمن عارف محمد اویس عارف و دانیال عارف

یٰسین دواخانہ و طبی کتب خانہ ریلوے روڈ دنیاپور ضلع لودھراں

03017501019-03017424999

☆ کتاب کا نام ______ وجع المفاصل (جوڑوں کا درد)

☆ مصنف کا نام------- حکیم محمد عارف دنیاپوری

☆ ترتیب -------حکیم محمد بلال دنیاپوری

☆ ناشر--- محمد بلال عارف یٰسین طبی کتب خانہ دنیاپور ضلع لودھراں

☆ بار موجودہ ----------- جولائی 2019

☆ صفحات------------64

☆ قیمت---------- 100 روپے صرف

ملنے کا پتہ

☆ یٰسین دواخانہ وطبی کتب خانہ ریلوے روڈ دنیاپور ضلع لودھراں

03017501019 - 03016900873 -03017424999

☆ یٰسین دواخانہ وطبی کتب خانہ دربار ہوٹل نزد داتا دربار لاہور

☆ یٰسین طبی کتب خانہ مکان 100 شاہ رکن عالم کالونی ملتان

03017424999

ہماری کتب کے

نئے ترمیم واضافہ شدہ ایڈیشن

کتاب خریدتے وقت جدید کمپیوٹر کمپوزنگ زور اضافہ شدہ صفحات والی

کتابیں خریدیں کم صفحات والی کتابیں ہرگز نہ خریدیں

کتاب	قیمت
مجربات قانون مفرد اعضاء	180
نظام ہائے جسم انسان	150
امراض دماغ واعصاب	200
امراض معدہ وامعاء	200
طبی مشورے حصہ دوم	200
رسولیاں اور قانون مفرد اعضاء	180
میرا مطب حصہ اول‘ حصہ دوم	500
رہبر نظریہ مفرد اعضاء	300
تعارف قانون مفرد اعضاء	230
اسرار النبض	200

محمد بلال عارف دنیاپور 03017424999-03017501019

فہرست مضامین

تمت بالخیر

انٹی پین ادویات کے نقصانات

انٹی پین ادویات سے مراد درد روکنے والی ادویات ہیں ایسی ادویات جو فوری درد روک کر تڑپتے موئے مریض کو سکون دے دیں ایسی ادویات جہاں تڑپتے ہوئے مریض کو سکون دیتی ہیں وہاں دوسری طرف مرض کو مستقل اور کرانک بھی بنا دیتی ہیں موجودہ دور میں امراض کی روز بروز بڑھتی ہوئی تعداد کے پیچھے سب سے زیادہ کردار انہی درد روکنے والی دواؤں کا ہے کیونکہ ان دواؤں سے درد ہونے کا سبب دور نہیں ہوتا بلکہ اعصاب جو درد کو محسوس کراتے ہیں انہیں سن کر کے یا انہیں سست کر کے درد کا احساس ختم کر دیا جاتا ہے ایسی ادویات زیادہ تر عضلاتی اعصابی ہوتی ہیں اور کچھ دوائیں غدی اعصابی بھی ہوتی ہیں جن کے استعمال سے اعصاب میں دوران خون کم ہو کر یا تحلیل یا تسکین کی صورت پیدا ہو کر درد کا حساس کم یا ختم ہو جاتا ہے لیکن اندر ہی اندر مرض زوروں پر قائم رہتا ہے ایسی ادویات میں افیون' چرس بھنگ اور دیگر نشہ آور دوائیں مشہور ہیں جو سب کی سب عضلاتی اعصابی ہیں ان دواؤں کے کھاتے ہی اعصاب میں تحلیل ہو کر درد کا احساس کم ہو جاتا ہے دوسرے یہ کہ ایسی ادویہ رادع ہوتی ہے یہ وہاں سے (مقام درد سے) خون کو واپس کر دیتی ہیں جو درد روکنے کا سبب بنتی ہیں یہی وجہ ہے کہ ایسی دواؤں کا درد کے مقام پر لیپ کرانے سے فوراً سکون ہو جاتا ہے۔

قانون مفرد اعضاء کے تحت اصل سرطان بھی عضلاتی اعصابی تحریک میں ہوا کرتا ہے اور یاد رکھیں کہ کسی بھی علامت کا بگڑتے بگڑتے سرطان تک پہنچ جاتا بھی

ان نشہ آور سُن کرنے والی دواؤں کی وجہ سے ہی ہوتا ہے مریض وقتی طور مرض کنٹرول کرنے کے لئے یہ دوائیں کھاتا اور اپنا وقت پاس کرتا ہے آخر ایک وقت آتا ہے کہ یہی انٹی پین ادویات سے اسے فائدہ ہونا بند ہو جاتا ہے تو اور دوائیں بدل بدل کر دی جاتی ہیں جب کوئی دوا اثر نہ کرے تو اسے کہا جاتا ہے کہ اسے کینسر ہو گیا ہے۔ جس وجہ سے دوائیں اثر نہیں کرتیں۔ یاد رکھیں یہی درد روکنے والی ادویات اسے سرطان میں تبدیل کر دیتی ہیں ایسی ادویات اکثر عضلاتی اعصابی (خشک سرد) ہوتی ہیں۔ ان انٹی پین دواؤں سے جس قدر ممکن ہو سکے بچا جائے۔ خاص طور پر جوان عمر کے افراد کو ایسی دوائیں ہرگز استعمال نہیں کرنی چاہئیں

یاد رکھیں کینسر نوے فیصد ہوتا ہی عضلاتی تحریک سے ہے لہٰذا کینسر میں جب مریض درد روکنے کی دوا کھاتا ہے تو اس دوا سے درد تو رکتا ہے لیکن کینسر میں اضافہ ہوتا جاتا ہے جو مریض کی موت کا سبب بن جاتا ہے قانون مفرد اعضاء میں ایسی جان لیوا امراض کا اگر علاج نہ بھی ہو سکے تو کم از کم اتنا تو ضرور کریں کہ جن غذاؤں سے کینسر پیدا ہوتا ہے اور بڑھتا ہے انہیں بند کر دیا جائے تا کہ مرض میں اور اضافہ تو نہ ہو۔ صرف اتنے عمل سے بھی مرض کو کچھ نہ کچھ سکھ کا سانس آ جاتا ہے اس کتاب میں دردوں کے مریض کے صرف درد روکنے کا علاج نہیں کیا گیا بلکہ اس کے دود کے اسباب کو دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے تا کہ مستقل شفاء کی صورت بن سکے

حکیم محمد عارف دنیاپوری

جسم انسان کے ایلی منٹس

(بشکریہ رجسٹریشن فرنٹ)

انسانی جسم کی بناوٹ کے لئے بارہ بنیادی اجزاء ہیں جن کو انگریزی میں ایلی منٹس کہتے ہیں ان سب میں آئیوڈین کا درجہ افضل ترین ہے جسم ایک نہایت اہم جزو ہے اس کے بغیر انسانی حیوانی بلکہ نباتاتی زندگی میں بھی ناممکن ہے ان ایلی منٹس میں بیماریوں کے جراثیم مارنے کی طاقت ہوتی ہے اور اس طرح سے ان کی موجودگی میں جسم بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں آئیوڈین جسم کے سارے مقامات کا چکر پورا کرتی ہے۔

ساحل سمندر کے پاس ایک خاص قسم کی گھاس یا کاہی ہوتی ہے یہی آئیوڈین کا پیدائشی مقام ہے جب یہ پودے گرمی کی وجہ سے گل یا سڑ جاتے ہیں تو آئیوڈین ان سے نکل کر ہوا اور پانی میں مل جاتی ہے اور پھر ان سے انسانی حیوانی اور نباتاتی اجسام میں داخل ہو جاتی ہے وہاں سے خارج ہو کر یہ پھر بارش، ندی نالوں اور دریاؤں کے پانی کے ذریعہ سمندر میں چلی جاتی ہے اور وہاں سے اس کو سمندر کی کاہی یا گھاس جذب کر لیتی ہے اور اس طرح اس کا چکر چلتا رہتا ہے یہ سمندر کے پانی میں ہر وقت موجود رہتی ہے اور ہوا، ندی نالے اور دریاؤں میں بھی کم و بیش مقدار میں پائی جاتی ہے۔

گردن میں ہوا کی نالی کے پاس ایک چھوٹی سی گلٹی ہوتی ہے اگر یہ گلٹی اپنا

کام ٹھیک طور پر نہ کرے تو انسانی بدن اور دماغ نہ تو اچھی طرح ترقی کر سکتے ہیں اور نہ اپنا کام ہی ٹھیک طور پر انجام دے سکتے ہیں یہ گلٹی ایک قسم کا عرق پیدا کرتی ہے اگر چھوٹی عمر میں اس عرق کی کمی ہو جائے تو ایک قسم کا پاگل پن لاحق ہو جاتا ہے مگر جوانی میں اس کی کمی سے انسان موٹا ہو جاتا ہے اور دماغی حالت کمزور ہو جاتی ہے اس گلٹی کو اپنا کام انجام دینے کے لئے آئیوڈین کی سخت ضرورت ہے۔

آئیوڈین ہمارے جسم میں مختلف ذرائع سے داخل ہوتی ہے ہم ہوا سے اسے جذب کرتے ہیں پانی کے ساتھ پیتے ہیں اور خوراک کے ذریعے کھاتے ہیں آئیوڈین قدرتی خوراکوں میں پائی جاتی ہے مثلاً گندم یعنی گیہوں میں (پسے ہوئے آٹے میں نہیں) خوش قسمتی سے ہمیں آئیوڈین کی بہت تھوڑی ضرورت ہے مگر اس کا ہونا جسم لازمی ہے آئیوڈین جسم میں مناسب مقدار میں نہ ملے تو گلٹی کی کمزوری واقع ہو جاتی ہے اور اس سے تمام جسم میں کمزوری آجاتی ہے دنیا کے کئی حصوں میں خاص کر پہاڑی ملکوں میں آئیوڈین کم مقدار میں ہوتی ہے۔

جب کسی کو چوٹ آتی ہے تو جلدی ٹنکچر آئیوڈین کیوں لگاتے ہیں؟ اس لئے کہ یہ بیماری کے کیڑوں کو مار ڈالے جو کہ خون میں داخل ہو کر کسی قسم کی خرابی پیدا نہ کریں آئیوڈین صرف بیرونی طور پر ہی جراثیم کو نہیں مارتا بلکہ جسم کے اندر بھی بہت سے نقصان دہ بیماری پھیلانے والے کیڑوں کو مارتا ہے۔

آئیوڈین جسم کو متعدی امراض کے حملہ سے بچاتا ہے آج کل مہذب ممالک میں متعدی امراض کا ہونا اس بات کی علامت ہے کہ ان کے جسم میں آئیوڈین کی کمی ہے زیادہ خوبصورت خوراک حاصل کرنے کے لئے اصلی چیز کو اتنا صاف کیا جاتا ہے

کہ اس کے کئی اہم اجزاء ضائع ہوجاتے ہیں قدرتی خوراک کھانے سے آئیوڈین
خود بخود جسم میں داخل ہو جاتی ہے موسم سرما میں جب سمندر کی کاہی گھاس کم گلتی سڑتی
ہے تو آئیوڈین کی سپلائی کم ہو جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ سردیوں میں بیماریاں زیادہ ستاتی
ہیں اور سردیوں کے آخر میں اور بھی زیادہ تنگ کرتی ہیں کیونکہ اس وقت تک جو تھوڑا
بہت ذخیرہ آئیوڈین کا جسم میں ہوتا ہے وہ بھی ختم ہو چکتا ہے اس موسم میں جانور بھی
سست پڑ جاتے ہیں تجربہ سے معلوم ہوا کہ بہار کے موسم میں متعدی امراض آئیوڈین
کی کمی سے بڑھ جاتے ہیں اور شرح اموات اس موسم میں نسبتاً زیادہ ہوتی ہے۔

کلورین

یہ جسم کا دھوبی ہے کلورین جسم کی صفائی کرتا ہے خاص کر پیٹ اور انتڑیوں کی
ڈاکٹر لوگ ٹائیفائیڈ یعنی تپ محرکہ میں کلورین مکسچر دیتے ہیں یہ چربی کو گھٹاتا ہے
زہروں کو مارتا ہے جسم سے غلاظت کو باہر پھینکتا ہے البیومن کو توڑتا ہے اور ہاضمہ میں
مدد کرتا ہے اس کی کمی سے زکام ہو جاتا ہے پیٹ پھول جاتا ہے طبیعت غمگین رہنے لگتی
ہے مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے گردہ کی بیماری اور دانتوں سے خون آنا کلورین کی کمی ظاہر
کرتے ہیں کلورین قبض کو دور کرتا ہے اس کی زیادتی ڈر اور بزدلی پیدا کرتی ہے مندرجہ
ذیل چیزوں میں کلورین زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے:۔ مولی، بند گوبھی، پیاز، پالک،
گاجر، ٹماٹر، بکری کا دودھ۔

میگنیشیم

یہ قدرت کی قبض کشا دوائی ہے یہ پٹھوں کو طاقت دیتا ہے دماغ اور عصبوں

کی پرورش کرتا ہے اس کی کمی سے قبض اور مروڑ پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر کہیں بدن میں سخت درد ہو تو سمجھ لو کہ میگنیشیم کی سخت ضرورت ہے فاسفورس اور چونا کے ساتھ مل کر ہڈیوں، دانتوں اور کھوپڑی کو مضبوط کرتا ہے معمولی میگنیشیم کی ایک چٹکی گرم پانی میں گھول کر پلانا دردوں اور پیٹ کے مروڑوں کو دور کرتا ہے یہ دردوں کی دوا ہے جس آدمی کے مزاج میں ترشی ہو اس کو میگنیشیم کی ضرورت ہے مندرجہ ذیل اشیاء میں میگنیشیم کافی مقدار میں پایا جاتا ہے۔ انجیر تازہ پالک، انگور، آلو بخارا، سنگترہ، رس بھری، کھٹے سیب، ٹماٹر وغیرہ۔

گندھک

یہ بدن میں چستی لاتی ہے جگر سے پت کا اخراج بڑھاتی ہے، اندرونی حرارت اور طاقت پیدا کرتی ہے جلد کو صاف کر کے خوبصورت بناتی ہے بالوں کو بڑھاتی ہے چھوت کی بیماریوں کے حملے سے بچاتی ہے جسم سے گندے مادوں کو نکالتی اور مرض گنٹھیا اور جلدی و خونی امراض کے زہروں کو خارج کرتی ہے گندھک جسم میں فاسفورس کے اثر کو قائم رکھتی ہے اور زیادہ اکساہٹ سے بچاتی ہے موٹے آدمیوں کے لئے گندھک والی غذا ضروری ہے اس کی کمی سے جلدی بیماریاں اور گنٹھے کا درد ہو جاتا ہے یہ بات حال ہی دریاف ہوئی ہے کہ جلدی بیماریاں تپ دق کی پیش خیمہ ہیں

چونا (کیلشیم)

چونا ہڈیوں اور دانتوں کو بناتا ہے اور خون کی نالیوں کی دیواروں کو مضبوط

کرتا ہے یہ تندرست اور مضبوط نبض کے لئے ضروری ہے قوت برداشت اچھی یادداشت کام کرنے کی لیاقت وطاقت کا دارومدار خون میں چونے کی کافی مقدار پر ہے۔

چونا ہی فولاد کو سرخ بنانے میں مدد دیتا ہے اس کی کمی سے ہڈیوں میں کمزوری آجاتی ہے اور دانت خراب ہوجاتے ہیں میٹھی ، دہی وگھی والی چیزوں کی کاربن دانتوں سے کیلشیم کم کردیتی ہے اس لئے مٹھائی وغیرہ زیادہ کھانے والوں کے دانت کمزور پڑ جاتے ہیں جوانی کے بعد چونا کی چنداں ضرورت نہیں رہتی بچپن میں چونا کی کمی سے ہی بچے دیر سے چلنا سیکھتے ہیں اور جن بچوں کے دانت دیر سے نکلیں فوراً سمجھ لو ان کے جسم میں چونے کی کمی ہے۔

آکسیجن

آکسیجن خون کو صاف کرتی ہے بدن میں گرمی اور مقناطیس پیدا کرتی ہے جسم میں حوصلہ اور کام کرنے کے لئے خواہش پھونکتی ہے خون کے اندر جو غلاظت ہوتی ہے اس کو جلادیتی ہے تندرستی بڑھاتی ہے بیماری اور کمزوری بھگاتی ہے اس کی کمی سے خون زرد ہوجاتا ہے بدن میں کمزوری پیدا ہوجاتی ہے جن کے بدن میں آکسیجن کم ہوتی ہے وہ متعدی امراض کے جلد شکار ہوجاتے ہیں بدن کو کافی مقدار میں آکسیجن نہ ملنے سے بدن میں سستی آنے لگتی ہے زکام حملہ آور ہوجاتا ہے اور رفتہ رفتہ زکام سے کھانسی اور کھانسی سے تپ دق آگھیرتا ہے

تپ دق کیا ہے؟ آکسیجن کی کمی کا نتیجہ ہے۔ دق اور سل ، پھیپھڑے آکسیجن کے بھوکے ہوتے ہیں اسی لئے ڈاکٹر لوگ پرانی کھانسی اور تپ دق کے بیماروں کو پہاڑوں

پر بھیجتے ہیں کیونکہ وہ چیڑ کے درختوں کے جنگلوں میں زیادہ سے زیادہ آکسیجن کا بڑا بھاری تالاب ہے سمندر کے کنارے رہنا، سمندر کے پانی میں نہانا کمزور چھاتی والوں کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے، جو لوگ ہر صبح دو تین گھنٹے سیر کرتے ہیں، کھلے میدانوں اور پہاڑوں میں وقت گزارتے ہیں، دھوپ میں ننگے بدن بیٹھتے ہیں، ایک سو گہرے لمبے سانس لیتے ہیں، وہ زکام، کھانسی اور نزلہ سے بچے رہتے ہیں آکسیجن کی کمی سے یادداشت کمزور ہو جاتی ہے مردمی گھٹ جاتی ہے اور چہرے کی رونق جاتی رہتی ہے مندرجہ ذیل اشیاء میں آکسیجن زیادہ پایا جاتا ہے۔

انگور، سیب،، لیموں، سنگترے، سبز مرچ، پیاز، یوکلپٹس، چیڑ، پیپل کے درختوں کے نیچے اور سمندر یا دریا کے کنارے۔

سوڈیم یہ سخت مادوں کو گھول کر جسم سے باہر نکلتا ہے گردوں، جگر کی پتھریوں اور جوڑوں میں سے یورک ایسڈ کو پگھلا کر خارج کرتا ہے کھٹاس کو ہٹاتا ہے اس لئے ڈاکٹر لوگ بدہضمی اور کھٹی ڈکاروں میں سوڈا کھلاتے ہیں اور گردے جگر اور جوڑوں کے دردوں میں سوڈیم کے مرکبات دیتے ہیں یہ چونے کو سیلوشن کی حالت میں اور خون کو کھاری رکھتا ہے

یاد رکھیں پچاس فیصد سے زیادہ بیماریاں جسم میں کھٹاس سے پیدا ہوتی ہیں اس لئے سوڈیم کا خون میں کافی مقدار میں ہونا نہایت ضروری ہے یہ پٹھوں کو مضبوط اور اعضاء کو چست کرتا ہے جوڑوں کو صاف اور لچکدار بناتا ہے ہڈیوں اور دانتوں کو خراب ہونے سے روکتا ہے خون میں فولاد کی مدد کرتا ہے قبض کھولتا ہے ہاضمہ تیز کرتا ہے پتھری بننے سے روکتا ہے اور خون سے کاربالک ایسڈ نکالتا ہے یہ مندرجہ ذیل غذاؤں میں پایا جاتا ہے۔

گاجر، کھیرا، سیب، پالک، انجیر، میٹھا، آلو بخارا، چقندر، سٹابری، کلتھی، مولی اور شلجم وغیرہ۔

پوٹاشیم یہ تیز کھار جسم کی صفائی کرتا ہے اور بدن میں بجلی کی طرح چستی پیدا کرتا ہے پٹھوں اور جوڑوں کی لچک دار اور مضبوط بناتا ہے قبض اور دوران خون کی سستی پوٹاشیم کی کمی سے ہوتی ہے، دبلے پتلے کمزور مریل نوجوان پوٹاشیم کی کمی کے شکار ہوتے ہیں یہ تیز دوڑنے بھاگنے والوں، تیراکوں اور پہلوانوں کا دوست ہے اگر جسم میں یہ جز کافی مقدار میں موجود ہو تو زخم خود بخود جلدی بھر جاتے ہیں پوٹاشیم جسم کی کمزوری اور سستی کو بھگاتا ہے، چستی لاتا ہے بدن اور دماغ میں نئی زندگی پیدا کرتا ہے پوٹاشیم کی بدن میں جوں ہی کمی واقع ہوتی ہے فوراً بیماریوں حملہ کر دیتی ہے اس کی کمی سے زکام بھی ہو جاتا ہے ڈاکٹر لوگ اکثر بخار، نمونیا اور انفلوئنزا وغیرہ میں پوٹاش کے مرکبات بیماروں کو کھلاتے ہیں یہ مندرجہ ذیل خوراکوں میں پایا جاتا ہے وہ تمام ساگ اور سبزیاں اور بوٹیاں جو ذائقہ میں کڑوی ہوتی ہے مثلاً کریلا وغیرہ۔ سونف، سویا، پالک، مولی، مولی شلجم گاجر کے پتے، ٹماٹر، سٹابری، تربوز، آلو پوٹاشیم کا خزانہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وجع المفاصل

اس وقت تقریباً 70 فیصد لوگ جوڑوں کے درد میں مبتلا ہیں دردوں کے امراض میں مبتلا مریضوں کو تو درد ہونا ہی ہوتا ہے ہمارے پاس کسی بھی مرض کے علاج کے لئے جو مریض آتے ہیں انہیں ساتھ کسی جگہ جسم میں درد لازمی ہوتا ہے مثلاً یرقان کے مریض کو جب صفراوی ورم ہوتا ہے تو مقام ورم پر درد بھی ہوتا ہے اسی طرح جلدی امراض کی تمام علامات میں بھی دردیں لازمی ہوتی ہیں

اسی طرح عظم جگر وطحال ہو یا استسقا قلب وعضلات یا ورم خصیہ حتیٰ کہ کوئی بھی علامت ہو اس میں درد لازمی ہوتا ہے۔

صرف بے اولادی کے مریضوں کے بارے میں کہا کرتا تھا کہ بے اولادی والے میاں بیوی ایسے مریض ہوتے ہیں کہ انہیں بظاہر کوئی تکلیف نہیں ہوتی نہ کہیں کوئی درد تکلیف ہوتا ہے نہ کوئی اور علامت ہوتی ہے موٹے تازے صحت مند ہوتے ہیں بس حمل نہیں ہوتا لیکن اب تو بے اولادی والے میاں بیوی سے بھی پوچھا جائے تو بھی کہتے ہیں کہ سارے جسم میں دردیں ہوتی ہیں خاص طور پر ایسے میاں بیوی کو

ہمبستری کے بعد تو سارے جسم میں تھکاوٹ اور دردیں ہوتی ہیں شوگر کے تمام مریض شوگر سے اتنے تنگ نہیں ہوتے جتنا سارے جسم میں دردوں سے تنگ ہوتے ہیں کبھی پاؤں درد کرتے ہیں اور کبھی پاؤں سن ہو جاتے ہیں کبھی کوئی اور حصہ سن ہوتا ہے اسی طرح ہارٹ کے مریضوں کو دل میں درد تو کبھی کبھار ہوتا ہی رہتا ہے مسلسل دواؤں کے کھانے سے دیگر جسم میں اور جوڑوں میں بھی درد ہونے لگتا ہے غرضیکہ جوڑوں کے درد میں ہر شخص کسی نہ کسی شکل میں مبتلا ہے

جہاں تک دردوں کی دواؤں کا تعلق ہے تو ہر شخص کی جیب میں کوئی نہ کوئی پین کلر دوا ضرور ہوتی ہے یہ پین کلر دوائیں جب کام چھوڑ دیتی ہیں تو ان کی مقدار بڑھانی پڑتی ہے میں نے کئی ایسے مریض دیکھے جو ایک دن میں درد روکنے والی بیس گولیاں یا اس سے بھی زیادہ کھاتے ہیں تو ان کا وقت گزرتا ہے ورنہ انہیں چلنا پھرنا اور اٹھنا بیٹھنا مشکل ہو جاتا ہے اتنی زیادہ مقدار میں یہ لوگ زیادہ دیر تک دواؤں کو نہیں کھا سکتے بس ایک دو سالوں میں دوائیں انہیں کھا جاتی ہیں اور وہ زندگی کی بازی ہار جاتے ہیں کیونکہ انسانی جسم کو اللہ نے دواؤں سے چلنے والا نہیں بنایا بلکہ غذاؤں سے چلنے والا بنایا ہے جب دواؤں کی مقدار غذاؤں سے بڑھ جائے تو انسانی جسم بے بس ہو کر ختم ہو جاتا ہے

کچھ لوگ دردوں سے بچنے کے لئے نشہ کا استعمال کرتے ہیں مثلاً کوئی کہتا ہے میں چائے زیادہ اس لئے پیتا ہوں اگر نہ پیوں تو دردیں ہوتی ہیں کوئی سگریٹ پی کر فریش ہوتا ہے اور کوئی افیون بھنگ سے دردوں کو روکنے کی ناکام کوشش کرتا ہے

مندرجہ بالا تمام مسکن اور مخدر چیزیں جنہیں مریض اپنے ناقص عقل کے

مطابق استعمال کرتا ہے اور انتہائی نقصان اٹھاتا ہے ان دواؤں سے وقتی طور پر تو دردوں میں فائدہ ہو جاتا ہے مگر مستقل مرض بڑھتا رہتا ہے اس لئے علاج ناکام ہو جاتا ہے۔

علاج ناکام ہونے کی وجہ علاج ناکام کی اصل وجہ بالاعضاء تشخیص کا نہ ہونا ہے جب بالاعضاء تشخیص نہ ہوا اور علامتوں کو دور کرنے دوائیں کھلائی جائیں تو ہمیشہ علاج کامیاب نہیں ہوتا اس کتاب میں میں نے دردوں کی تمام اقسام کو قانون مفرد اعضاء کے تحت بالاعضاء تشخیص کر کے غذائی و دوائی علاج درج کیا ہے تاکہ مریض کے لئے مستقل شفاء کا سبب بن جائے۔ امید ہے کہ قارئین اور مریض اس کے مطالعہ سے ضرور مستفید ہونگے

جوڑوں کے دردوں کی اقسام

قانون مفرد اعضاء میں جوڑوں کے دردوں کی مقام کے لحاظ سے اقسام نہیں بنائی گئیں بلکہ مزاج کے لحاظ سے اقسام بنائی گئی ہیں۔ قانون مفرد اعضاء میں مزاج کو چونکہ تحریکات کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے جو تین ہیں جنہیں مفرد صورتوں میں اعصابی تحریک عضلاتی تحریک اور غدی تحریک کے نام سے یاد کرتے ہیں اور انہی تحریکات کی مرکب صورتیں چھ ہیں جس میں ہر ایک تحریک کی دو دو صورتیں بن جاتی ہیں اول کیمیائی تحریک اور دوم مشینی تحریک۔

مختصر طور پر یوں سمجھ لیں کہ کیمیائی تحریک میں اس تحریک یا خلط کا مادہ جسم و خون میں جمع ہوتا ہے اور مشینی تحریک کی صورت میں خارج ہوتا ہے۔

جوڑوں کی بالاعضاء تشخیص کے بارے میں صرف اتنا سمجھ لیں کہ کسی بھی خلط یاتحریک کا مادہ اگرضرورت سے زیادہ جسم وخون یا جوڑں میں زیادہ رک جائے تو بھی دردوں کا باعث بنتا ہے اوراگرضرورت سے زیادہ خارج ہو جائے تو تو بھی دردوں کا بارعث بنتا ہے ہم نے قانون مفرداعضاء کے انقلابی بالاعضاء تشخیص کے طریقے کے مطابق صرف یہ تلاش کرنا ہے کہ کس تحریک یا کس عضو یا کسی خلط کا مادہ خون جسم یا جوڑوں میں زیادہ جمع ہوگیا ہے یازیادہ خارج ہوگیا ہے

اگر زیادہ جمع ہو گیا ہے تو اسے خارج کر کے اعتدال پر لانے کے لئے غذائیں دوائیں اورٹکوریں مالشیں کرائیں گے جونہی بڑھے ہوئے مادے جسم خون یا جوڑوں کی خلاؤں سے خارج ہو نگے تو ساتھ ہی تمام علامات خواہ وہ درد کی صورت میں یاورم کی صورت میں ہیں ختم ہو جائیں گی اور مستقل ختم ہو جائیں اس میں عارضی فائدہ کا تو تصور ہی نہیں ہم اپنے مریضوں کو اکثر کہتے ہیں کہ ہم جودوائیں دیتے ہیں یہ دردروکنے والی تو ہرگزنہیں ہیں ان سے اگر فائدہ ہوگا تو مستقل ہوگا اگر نہ ہواتو عارضی نہیں ہوگا

بالکل اسی طرح

دوسری صورت میں اگرجسم خون اور جوڑوں میں مادے زیادہ خارج ہو گئے توان کے اعتدال سے زیادہ خارج ہونے کی وجہ سے بھی دردیں ہونے لگتے ہیں ایسی صورت میں ان کا اخراج روکنے والی دوائیں دے کرانہیں روکا جاتا ہے تو توان کی کمی سے ہونیوالی تمام علامات ٹھیک ہو جاتی ہیں۔

یہاں کسی بھی تحریک کے مادوں کے رکنے کی وجہ یا زیادہ خارج ہونے کی وجہ اور اسباب تلاش کریں گے تاکہ علاج میں آسانی ہو جائے۔

یادداشت

یادرکھیں تندرستی میں جب انسان ملی جلی غذائیں کھاتا ہے تو جسم میں ان غذاؤں سے بننے والے اخلاط اور تحریکات بھی نارمل اعتدال کے ساتھ بنتی ہیں لیکن انسان مزے مزے کی اور اپنی پسند کی غذائیں کھانے کا شوقین ہے۔ جب انسان ایک ہی مزاج کی غذائیں زیادہ مقدار میں کھاتا ہے تو اس کے جسم وخون میں وہ مزاج بڑھنا شروع ہو جاتا ہے اس کے برعکس دوسرے مزاج کم ہونا شروع ہو جاتے ہیں قانون مفرد اعضاء میں چونکہ تین قسم کے مزاج پائے جاتے ہیں لہٰذا تینوں مزاج کے لوگوں کی پسند کی غذائیں یہاں درج کرتا ہوں تاکہ آپ کو ہر مزاج کے لوگوں کی پسند کی غذائیں معلوم ہو جائیں اور یہ لوگ جب اپنی پسند کی غذائیں ضرورت سے زیادہ کثرت سے کھاتے ہیں تو ان میں کون کون سی علامات کے پیدا ہونے کا خطرہ ہے

اعصابی مزاج کے لوگوں کی پسندیدہ غذا

اعصابی مزاج کے لوگ گوشت اور شربت اور چٹپٹی چیزوں کو کم کھاتے ہیں ایسے لوگ شیریں اور میٹھی قسم کی چیزیں زیادہ پسند کرتے ہیں اس قسم کے لوگ نہ تصلب شرائین کی تکلیفوں میں مبتلا ہوتے ہیں اور نہ سدہ الشریان کے مریض بنتے ہیں۔

کیونکہ یہ لوگ تیزابی وترش اغذیہ وادویہ سے دور رہتے ہیں لہٰذا ان کے خون میں نہ انجماد ہوتا ہے نہ کولسٹرول قسم کا کوئی مادہ شریانوں میں جمتا ہے نہ ہی ان کی

شریانوں میں کسی قسم کا کوئی سدہ بنتا ہے۔ یادرکھیں کہ ایسے لوگوں کے اعصاب میں تیزی ہوتی ہے جس سے عضلات نرم اور ڈھیلے رہتے ہیں شریانوں میں سکون کی وجہ سے سکیڑ یا تصلب کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ لیکن جب ایسا شخص اعصابی غذائیں ضرورت سے زیادہ کھاتا ہے تو اس میں اعصابی تحریک کی زیادتی کی علامات شروع ہو جاتی ہیں جو دردوں کی صورت میں ہوں یا کسی اور صورت ان کا ذکر آگے آئے گا

غدی مزاج کے لوگوں کی پسندہ غذا:

یہ لوگ بھی سدۃ الشریان اور تصلب شرائین سے بالکل محفوظ رہتے ہیں جو لوگ اپنی غذا میں ہر قسم کی غذا کھاتے ہیں چونکہ وہ لوگ مسلسل کسی خاص قسم کی غذا نہیں کھاتے لہٰذا ان کے جسم میں نہ کھاری پن بڑھتا ہے نہ تیزابیت کا اجتماع ہوتا ہے اس لیے ان کے خون کا قوام گاڑھا نہیں ہوتا ہے، چونکہ ترش و تیزابی چیزیں کم کھاتے ہیں اس لئے ان کے خون میں کولسٹرول بھی بڑھنے نہیں پاتا ہے۔ اکثر یہی لوگ لمبی عمریں پاتے ہیں اس قسم کے لوگ غدی تحریک کے ہوتے ہیں ان میں حرارت غریزی وافر مقدار میں قائم رہتی ہے یہی لوگ معتدل مزاج کے حامل ہوتے ہیں۔

عضلاتی مزاج کے لوگوں کی پسندیدہ غذا:

عضلاتی مزاج کے لوگ ہمیشہ چٹپٹی چیزیں کھانے کے عادی ہوتے ہیں ان کی غذا میں تقریباً روزانہ گوشت ضرور شامل ہوتا ہے گوشت بھی روسٹ اور بھونا ہوا خشک مصالحہ دار ہوتا ہے۔ اکثر پکوڑے کباب بھی ساتھ ہوتے ہیں۔

سلاد میں ٹماٹر اور ترشیاں ضرور ہوتی ہیں یہ لوگ سبزی کے نام سے گھبراتے ہیں اگر سبزی بھی کھائیں گے تو کریلے بینگن ٹماٹر وغیرہ پکا کر کھاتے ہیں۔ سبزیوں ،چاول یا دالوں میں بھی مرغی لازمی شامل رکھتے ہیں میں نے ایسے لوگ بھی دیکھے جو مرغی اور مرغن غذاؤں کے اس قدر شوقین تھے کہ عید الاضحیٰ کے دن بھی وہ مرغی ضرور پکاتے ہیں اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ وہ جوانی میں ہی ہارٹ اٹیک سے موت کے منہ میں چلے گئے

دن میں کئی بار کھانا کھانے کے عادی ہوتے ہیں لہٰذا ایسے لوگ نہ صرف نفس امارہ کے مریض ہوجاتے ہیں بلکہ خود غرض ہوتے ہیں جھگڑالو قسم کے یہی لوگ ہوتے ہیں ان کے قلب وعضلات کے فعل میں شدید تیزی آجاتی ہے ترشی و تیزابیت کے استعمال سے ان کے خون کا قوام گاڑھا ہوجاتا ہے۔ شریانوں میں سکیڑ شروع ہوجاتا ہے۔

مندرجہ بالا اعصابی ،غدی اور عضلاتی مزاج کے لوگوں کی پسند غذاؤں کے متعلق آپنے پڑھ لیا اب یہ لوگ جب اپنی پسند کی غذائیں کثرت سے کھائیں گے تو ان کے اندر وہی مزاج غالب آ کر اپنی علامتیں پیدا کردے گا کیونکہ یہ مسلمہ امر ہے کہ انسان جس مزاج کی غذا کھائے گا وہی مزاج بڑھے گا اور جب وہ مزاج ضرورت سے زیادہ بڑھ گیا تو اس کی تکلیف دہ علامات پیدا ہوجائیں گی اب اگر وہ غذائیں مشینی تحریک کی ہوں گی تو مادوں کو خارج کر کے دردں کا باعث ہونگی اور اگر کیمیائی تحریک کی ہونگی تو مادوں کو روک کر درد، ں کا باعث ہونگی۔

اب ہم یہاں مادوں کے ضرورت سے زیادہ رکنے اور ضرورت سے زیادہ

خارج ہونے سے پیدا ہونے والے دردوں کی تشریح کریں گے اس سے پہلے مادی اور غیر مادی امراض وعلامات کا فرق سمجھ لیں

مادی امراض وعلامات اور غیر مادی امراض وعلامات

اگر ہم دردوں اور دردوں کے علاوہ تمام امراض وعلامات کو مادی اور غیر مادی میں تقسیم کر لیں تو علاج اور زیادہ آسان ہو جائے

پھر سمجھ لیں مادی مراض وعلامات سے مراد ایسی امراض وعلامات ہیں جن کا سبب جسم میں کسی مادے کا رکنا یا جمع ہونا ہے یا ضرورت سے زیادہ مادوں اک خارج ہوتا ہے اور غیر مادی امراض وعلامات سے مراد ایسی علامات جن کا سبب جسم وخون میں کسی مادے کا رکنا یا جمع ہونا یا خارج ہونا نہیں ہے بلکہ کوئی غیر مادی سبب ہے۔

جوڑوں میں صفرا کے جمع ہونے والے درد

مادی امراض وعلامات میں اگر غدی عضلاتی کیمیائی تحریک کی شدت ہو جائے تو صفراوی مادے پہلے خون میں جمع ہوتے ہیں پھر جوڑوں کی خلاؤں میں رک کر جوڑوں پر ورم وسوزش پیدا کر دیتے ہیں۔ ورم کے متعلق یاد رکھیں جس قدر ورم میں جسم کے باہر کی طرف ابھار ہوتا ہے اوی طرح اندر کی طرف بھی ہوتا ہے جسے اندرونی ورم کہتے ہیں یہ اندرونی ورم جوڑ کی لچک کو ختم کر دیتا ہے یہی وجہ ہے کہ ورم والے مریض کو چلنا پھرنا اور اٹھنا بیٹھنا مشکل ہو جاتا ہے ایسے صورت میں اس کے جوڑوں میں صفراوی مادہ جمع ہو چکا ہوتا ہے یہ صفرا چونکہ غدی عضلاتی تحریک میں جوڑوں میں جمع ہوتا ہے اسے خارج کرنے کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی

عضلاتی غذائیں دوائیں دے کر خارج کیا جا سکتا ہے جونہی بڑھا ہوا صفر خارج ہوتا ہے فوراً ورم اندرونی اور بیرونی ختم ہو کر جوڑوں کی لچک بحال اور درد ختم ہو جاتا ہے۔

ایک اہم راز کی بات

یہاں ایک بات ذہن نشین کر لیں کہ جب جوڑوں پر ورم ہو اور ورم بھی صفراوی ہو تو ایسی صورت میں جوڑوں میں ریاح بالکل نہیں ہونگے بالکل اسی طرح جس طرح ایک گلاس میں جب پانی بھرا ہوا ہو تو اس وقت اس میں ہوا نہیں ہوتی ہاں البتہ جب گلاس سے پانی نکال لیا جاتا ہے تو اس خلا کو پر کرنے کے لئے اس میں ہوا آ جاتی ہے اگر کوئی معالج ٹیسٹوں کو دیکھ کر یہ کہے کہ ورم والے مریض کو ریاحی دردیں بھی ہیں تو یہ بالکل غلط ہوگا میں نے اسی کتاب میں ایک مضمون لکھا کہ گنٹھیا اور ورم اکھٹے نہیں ہو سکتے اسی طرح کی اور بھی کئی علامات ہیں جو ایک ہی وقت میں اکھٹی نہیں ہو سکتی۔

مادوں کے زیادہ خارج ہونے والے دردوں کی اقسام

جب جسم وخون اور جوڑوں سے مادوں کا اخراج بڑھتا ہے تو جہاں غیر ضروری مادے نکلتے ہیں تو آخر میں ضروری مادے بھی خارج ہو جاتے ہیں اب جوڑوں میں صفرا کی زیادتی نہیں بلکہ کمی ہو کر وہاں حرارت کی کمی سے بچے ہوئے مادے جم کر سخت ہو جاتے ہیں اس میں دو تین صورتیں پیدا ہو جاتی ہیں جن میں اگر مادہ جم جائے تو تحجر مفاصل کی صورت بنتی ہے اور مادہ خشک ہو جائے ریاحی دردوں کی صورت پیدا ہو جاتی ہے اسے یوں بھی سمجھ لیں کہ اگر جوڑوں میں صفرا بڑھ جائے تو جوڑ

پر ورم ہو جاتا ہے اور اگر صفراء جوڑ میں کم ہو جائے تو ورم نہیں ہوتا بلکہ جوڑ کا مقام سکڑ کر کم ہو جاتا ہے اور ہڈیاں واضح نظر آتی ہیں جوڑوں کے مقام پر چمک نظر آنے لگتی ہے لہٰذا جوڑوں پر ورم نہ ہو اور چمک ہو تو ایسے درد ہی گنٹھیا کے درد ہوتے ہیں ایسے دردوں کے علاج کے لئے وہی صفراء پیدا کرنے والی دوائیں استعمال کراتے ہیں جس میں غدی عضلاتی ملین، غدی عضلاتی تریاق اور غدی عضلاتی روغن بیرونی طور پر لگایا جاتا ہے عضلاتی غذاؤں سے مکمل پرہیز کرایا جاتا ہے

جوڑوں کے مریض کا چل کر آنا یا مریض کو اٹھا کر لانے میں تشخیصی فرق

جوڑوں کے امراض کے اسباب میں دو چیزیں انتہائی اہم ہوتی ہیں

اول دردوں کے دوران مریض کا چلنا پھرنا بھی قائم رہنا اور

دوم دوروں کے دوران چلنا پھرنا مشکل ہونا حتیٰ کہ اس کے جوڑوں میں لچک ختم ہو جانا مریض کا پیشاب کے لئے بیٹھنا ناممکن ہو جانا اور کرسی یا کموڈ کا استعمال کرنا مجبوری ہو جانا ایسا مریض چونکہ چل پھر نہیں سکتا اسے اٹھا کر لاتے ہیں یا گاڑی میں دیکھنے کے لئے ہمیں کہا جاتا ہے اور دوسرا مریض باوجود انتہائی تکلیف اور درد کے چلتا پھرتا بھی رہتا ہے اور کچھ کام کاج بھی کرتا رہتا ہے ان دونوں میں تشخیصی فرق ذہن نشین کر لیں کہ جب تک جوڑوں میں لچک قائم ہے اس وقت تک مریض کا باوجود درد کے چلنا پھرنا ممکن ہوتا ہے اور جب اس کے جوڑوں میں لچک ختم ہو جائے تو چلنا پھرنا ممکن نہیں رہتا جو مریض بیڈ پر چلا گیا اور چلنا پھرنا بند ہو گیا تو اس سے ثابت ہوا

کہ یہ عضلاتی اعصابی تحریک کا مریض ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے بس اسے مدنظر رکھ کر دوائیں دی جائیں تو چند دنوں میں مریض چلنے پھرنے کے قابل ہو جائے دوا میں حب مقوی خاص غدی عضلاتی ملین اور حب صابر دے سکتے ہیں بیرونی طور پر غدی عضلاتی روغن یا غدی عضلاتی دوا کا لیپ کرائیں تو بہت جلد فائدہ ہو جاتا ہے

دوسرا مریض جس کا دردوں کے باوجود چلنا پھرنا ممکن ہے اس کے جوڑوں میں لچک قائم ہوتی ہے اس وقت عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے لہٰذا اسے مدنظر رکھ کر علاج کیا جائے چند دنوں میں دردیں ختم ہو جائیں گی دوا میں حب اکسیر جدید، اکسیر ورم اور غدی اعصابی ملین ملا کر دیں جوڑوں پر غدی اعصابی روغن اوجاعی کی مالش کریں یا غدی اعصابی دوا یا کوئی غدی اعصابی پانی کی ٹکور کریں انشاءاللہ چند دنوں میں دردیں مستقل ختم ہو جاتی ہیں۔☆☆☆

گنٹھیا

جوڑوں کے دردوں کے مریض کو جب کئی ماہ درد میں آرام نہیں آتا تو اسے فوراً گنٹھیا کا مریض قرار دے دیا جاتا ہے گنٹھیا کا علاج چونکہ لمبا ہوتا ہے لہٰذا مریض اول تو نفسیاتی طور پر گھبرا جاتا ہے کہ اب نہ جانے میں ٹھیک ہوں گا یا نہیں اس پریشانی سے اس کا مرض اور زیادہ بڑھ جاتا ہے دوم گنٹھیا کا جو علاج کیا جاتا ہے وہ ہر طریقہ میں فقط درد روکنے کا علاج کیا جاتا ہے بالاعضاء تشخیص یا بالاعضاء علاج کا تصور تک نہیں صرف قانون مفرد اعضاء میں جوڑوں کے دردوں کی بالاعضاء تشخیص اور

بالا اعضاء علاج تجویز کیا جاتا ہے جو کامیاب ہوتا ہے

جوڑوں میں رکنے والے مواد کی اقسام

جوڑوں میں تین قسم کے مادے درد کا سبب بنتے ہیں

اول ریاحی مادے دوم رطوبتی مادے (یورک ایسڈ وغیرہ) سوم جوڑوں میں موجود روغنی مادوں کا جم کر ان کی حرکات کو بند کر دینا یہاں چونکہ گنٹھیا کی بات کرتے ہیں لہذا دوسرے مادوں کا ذکر نہیں کریں گے

جوڑوں میں روغنی مادوں کا جم جانا

اس میں جوڑوں میں موجود روغنی مادے جم کر خشک ہو جاتے ہیں جس سے جوڑ میں نرمی اور لچک ختم ہو جاتی ہے اور جوڑ کی حرکت ختم ہو جاتی ہے اور مریض کا چلنا پھرنا اور جوڑوں کا حرکت کرنا مشکل ہو جاتا ہے ایسا مریض ویل چیئر پر آ جاتا ہے ایسے مریض کرسی پر پیشاب کرتا ہے اور بیٹھ کر ہی نماز پڑھتا ہے معالج کے پاس بھی اسے اٹھا کر لے جاتے ہیں مریض کا خود چلنا پھرنا مشکل بالکل ناممکن ہو جاتا ہے گنٹھیا کا سبب چونکہ جوڑوں میں مادوں کا جم جانا یا خشک ہو جانا ہے لہذا ان جمے ہوئے مادوں کو پگھلانے کے لئے غدی عضلاتی ملین اور حب مقوی خاص اور معجون ازراقی دیا جاتا ہے ان کے استعمال سے چند دنوں میں جوڑوں میں جمے ہوئے مادے تحلیل ہو جاتے ہیں جوڑوں کی لچک بحال ہو جاتی ہے اور دردوں میں آرام آ جاتا ہے بیرونی طور پر غدی عضلاتی روغن بھی لگانے کے لئے استعمال کرائیں تا کہ مقامی طور پر بھی جمے ہوئے مادوں کو تحلیل ہونے آسانی ہو۔

برائے گنٹھیا

تحجر مفاصل میں جب جوڑ حرکت کرنا چھوڑ دیں تو فوری اثر ہے

ھوالشافی سورنجاں شیریں، جڑ تمہ، مصبر، سنڈھ، ہلیلہ کابلی، سب کو برابر وزن لے کر سفوف بنالیں اور ۵۰۰ ملی گرام کے کیپشول بھر لیں اور ایک صبح ایک شام ہمراہ تازہ پانی دیں نئے مریض میں صرف دو ہفتے کافی ہے اور پرانے کا علاج ڈیڑھ سے دو ماہ تک چل سکتا ہے۔ عضلاتی غدی ہے۔

حب صابر

ھو الشافی تخم حنظل، رائی، گندھک آملہ سار ہم وزن

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور دن میں تین سے چار بار ایک ایک گولی استعمال کرا سکتے ہیں شدید صورتوں میں دو دو گولیاں بھی دی جا سکتی ہیں۔

حب مقوی خاص

ھوالشافی رائی ۱۲ تولہ، سرخ مرچ ۱۲ تولہ، کشتہ ازراقی ۳ تولہ، کشتہ فولاد ۴ تولہ، سم الفار ۳ ماشہ

ترکیب تیاری سب ادویہ کو باریک کر کے سم الفار الگ باریک شدہ ملا لیں اور نخودی گولیاں بنالیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک ایک تا دو گولی دن میں تین سے چار بار شدت (ہیضہ جیسی

صورت) کی صورت میں ہر پندرہ منٹ بعد دی جاسکتی ہے۔

بیرونی استعمال کے لئے روغن اوجاعی

ھوالشافی لونگ دارچینی، جائفل، جلوتری، سنڈھ، کچلہ مدبر، دھتورہ سیاہ، مالکنگنی، پوست خشخاش ہم وزن روغن کنجد تین گنا۔

ترکیب تیاری واستعمال تین گنا روغن میں سب دواؤں کو توڑ پھوڑ کر جلالیں اور کپڑ چھان کر کے محفوظ کرلیں بس تیار ہے مقام درد پر ہلکی ہلکی مالش کریں اعصابی عضلاتی اور عضلاتی اعصابی دردوں میں بے حد مفید ہے اس کے علاوہ عضلات کے سکیڑ یا پٹھوں کے اکڑاؤ کو ختم کرنے کے لئے متاثرہ مقام پر مالش کرائی جاسکتی ہے مجرب ہے بارہا آزمودہ ہے۔

اس تیل کو سر کے علاوہ تمام جسم پر لگانے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے یاد رکھیں سر اور ماتھے پر اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی روغنایت کی مالش ہی بہتر سمجھی جاتی ہے

گردن کے پٹھوں کا درد

اکثر مریض کی گردن کے ارد گرد پٹھوں میں درد ہو جاتا ہے مریض کو گردن ادھر ادھر موڑنا مشکل ہو جاتا ہے کندھے بھی اس کی لپیٹ میں آ کر درد کرنے لگتے ہیں

اسباب

اس وقت غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے اسے گردن کے پٹھوں کا کھنچاؤ بھی

کہتے ہیں اس کے علاج کے لئے غدی اعصابی روغن کی گردن کے اردگرد مالش کرائیں رات سوتے وقت ہلدی اور گندم کے آٹا کا حلوہ کا مقام درد پر لیپ کرائیں اور دوا میں حب اکسیر جدید غدی اعصابی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملین ملا کر دیں اس علامت میں اکثر مریض کا بلڈ پریشر ہائی ہونے لگتا ہے تو اسے نارمل کرنے کے لئے حب شفاء بوقت ضرورت ملا لیں تا کہ مریض کو بلڈ پریشر کے لئے الگ دوا نہ لینی پڑے ہماری بلڈ پریشر کی دوا حب شفا میں ایسی صفت ہے کہ اسے بلڈ پریشر کا عادی مریض بھی دو تین ماہ مسلسل استعمال کرے تو اس کا بلڈ پریشر مستقل ٹھیک ہو جاتا ہے اور حب شفاء کی بھی ضرورت نہیں رہتی۔

غدی اعصابی روغن

ھوالشافی: مشک کافور ۲ تولہ، ست پودینہ ا تولہ، روغن بیدانجیر ایک پاؤ، روغن تارپین ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے کافور اور ست پودینہ کو روغن تارپین میں حل کریں پھر اس مرکب کو روغن بیدانجیر میں ملا دیں بس تیار ہے۔

طریقہ استعمال: مقام ماؤف پر ہلکی ہلکی مالش کریں۔

افعال واثرات: میں غدی اعصابی ہے جگر و غدد میں مقام طور پر مشینی تحریک پیدا کرتا ہے سوداوی خارش، درد فالج، کسی عضو کا کمزور ہو جانا، درد کان، درد دانت، درد پیٹ، اپھارہ، قبض وغیرہ کیلئے بے حد مفید ہے۔

دیگر غدی اعصابی روغن اوجاعی (جوڑوں کے دردوں کا تیل)

ھوالشافی روغن کنجد ۲۵۰ گرام آک کے پتوں کا پانی ۲۵۰ گرام سورنجاں شیریں ۲۵ گرام رتن جوت ۲۵ گرام اسگندھ ۲۵ گرام مٹھا تیلیا ۲۵ گرام اجوائن خراسانی ۲۵ گرام

ترکیب تیاری تیل اور آک کے پتوں کے پانی کے سوا سب کو ڈرڈرا سفوف کر لیں اور پتوں کے پانی سمیت تیل میں ڈال کر پکائیں جب پانی خشک ہو جائے گا تو تیل باقی رہ جائے گا بس تیار ہے مقام درد پر ہلکی مالش کریں مجرب ہے اور معمول مطب ہے یٰسین دواخانہ سے تیار مل سکتا ہے۔ افعال واثرات میں غدی اعصابی ہے۔

نوٹ یہ تیل اماس پر بھی ہلکی مالش سے لگایا جا سکتا ہے انشاءاللہ درد میں آفاقہ کے ساتھ اماس میں بھی آفاقہ ہوگا۔

دیگر اعصابی عضلاتی تریاق

ھوالشافی: افیون ۱ ماشہ، لوبان کوڑیا ا تولہ، قند سفید ا تولہ۔

ترکیب تیاری: تینوں ادویات کو کھرل کریں جب سرمہ کی طرح باریک ہو جائے تو تیار ہے۔ **مقدار خوراک:** ۲ رتی تا ۴ رتی دن میں چار بار ہمراہ پانی۔

افعال واثرات: تمام اعصابی عضلاتی ادویہ کے افعال واثرات سے تیز ہے ہر قسم کے دردوں کے دیکھتے ہی دیکھتے روک دیتا ہے شدید بے چینی کی صورت میں فوری طور پر اثر کرتی ہے سوزاک، درد گردہ، درد جگر، غدی کھانسی، نزلہ، سینہ کی جلن، پیشاب کی جلن، پیچش، اسہال کثرت وعسر الطمث ہر قسم کے اخراج خون کیلئے بے حد مفید ہے نیند آور ہے مارفیا کا بدل ہے۔

☆☆☆

جوڑوں میں ریاح سے ہونے والے درد

ریاحی دردوں میں جوڑوں پر ورم سوجن نہیں ہوتی نہ ہی جوڑں پر یا درد والی جگہ پر چمک ہوتی ہے بس درد ہوتا ہے

ریاحی دردوں کی خاص نشانی

اگر تشخیص میں مشکل نظر آئے تو ریاحی دردوں کی ایک خاص نشانی ہے کہ ایسے درد جگہ بدلتے رہتے ہیں ایک ہی جگہ مستقل قائم نہیں ہوتے مثلاً کبھی ہاتھوں کی انگلیوں میں کبھی کہنی اور کبھی کندھے میں ہوتا ہے درد کا اپنی جگہ بدلنا ہی اسے ریاحی ہونا بتاتا ہے کیونکہ ہوا ہی ایک ایسی چیز ہے جو کچھ دیر بعد آگے پیچھے ہوکر اپنی جگہ بدل لیتی ہے جب کہ ٹھوس یا سیال مادے کبھی اپنی جگہ سے ادھر ادھر نہیں ہوتے اگر ہوتے بھی ہیں تو اس میں کافی ٹائم لگتا ہے

علاج

ریاحی دردوں کے لئے ہماری مشہور دوا حب مقوی خاص اور حب صابر ملا کر دیں تو چند خوراکوں میں ریاح ختم ہوکر درد ختم ہو جاتا ہے اس کے علاوہ وازراقی کا کوئی بھی مرکب اس دردوں کا کامیاب علاج ہے بس مریض کے بلڈ پریشر لو یا ہائی کو مدنظر رکھیں انشاءاللہ علاج کبھی ناکام نہ ہوگا

حب نقرس

(خشکی) ہوا کے باعث، تیزابیت اور سوداوی مادوں کے متعفن ہونے والے دردوں کے لیے کامیاب نسخہ درج ہے۔ لونگ، دارچینی، جاوتری، مغز جائفل، حرمل، مصبر، کشتہ بارہ سنگا، حنظل ہموزن لیکر گوند کیکر یا کنوار گندل کے رس میں گوندکر نخودی گولیاں بنالیں۔

مزاج خشک گرم ہے۔ ۲ سے ۳ گولی ہر روز ۳ بار ہمراہ قہوہ اجوائن، تیزپات پلائیں۔

وجع المفاصل (جوڑوں کا درد)

ھوالشافی: سورنجاں شیریں، آسگندھ، سنڈھ، اجوائن خراسانی اور چینی سفید جملہ ادویہ برابر مقدار لیکر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال کھانا کھانے کے بعد ایک سے دوگرام صبح وشام نیم گرم دودھ سے دیں۔ افعال واثرات میں غدی اعصابی ہیں۔

جبڑے کا اکڑاؤ

کھانا کھاتے وقت جبڑے کے جوڑ کی لچک کا نارمل ہونا ضروری ہے اگر یہ لچک ختم ہو جائے تو منہ کھلنا بند ہو جاتا ہے مریض کے لئے روٹی کا لقمہ منہ میں ڈالنا مشکل ہو جاتا ہے بعض اوقات منہ آدھا کھلتا ہے اور آدھا نہیں کھلتا مریض چھوٹے چھوٹے لقمے کھاتا ہے اس وقت عضلاتی اعصابی تحریک کی شدت ہوتی ہے ایسا اکثر سردیوں میں خشک سرد موسم کی شدت اور سرد اغذیہ کے استعمال سے ہوتا ہے مجھے خود

بھی ایک بار سردیوں میں ایسا ہو گیا تھا تو غدی اعصابی روغن کی مالش اور ٹکور سے دو دن میں ہی ٹھیک ہو گیا دوا میں غدی عضلاتی ملین اور غدی اعصابی تریاق استعمال کرائیں

مہروں میں پانی پڑنا

ریڑھ کی ہڈی میں ورم ہو کر کمر جھکا کر چلنا

جس طرح پیٹ میں یا پھیپھڑوں میں پانی پڑ جاتا ہے بالکل اسی طرح مہروں میں بھی پانی پڑ جاتا ہے اس پانی کا مریض کو اس قدر نقصان نہیں ہوتا جتنا ٹیسٹ اسے نقصان دیتے ہیں چونکہ مریض کو درد کمر میں اٹھتے بیٹھتے ہوتا ہے لہٰذا ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے تو وہ اسے ایم آر آئی کا ٹیسٹ کرانے کا کہتا ہے جب ٹیسٹ کرایا جاتا ہے تو اس میں اس کے دو یا تین مہرے اپنی جگہ سے ہٹے ہوئے نظر آتے ہیں ان کے درمیان میں فاصلہ بھی دکھائی دیتا ہے اور جسے مہروں کا سلپ ہونا کہتے ہیں ایسا ٹیسٹ دیکھتے ہی مریض کو اپریشن کا مشورہ دیا جاتا ہے اور ساتھ ڈرایا بھی جاتا ہے کہ اگر اپریشن نہ کرایا گیا تو چند دنوں میں یا کسی بھی وقت بیڈ پر چلے جاؤ گے چلنا پھرنا بند ہو جائے گا مریض بیچارہ ڈر جاتا ہے اگر وہ کوئی بات کرتا ہے تو اسے اس کا ایم ار آئی ٹیسٹ دکھا کر کہتے ہیں کہ یہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لو فلاں فلاں نمبر والے مہرے اپنی جگہ سے ہلے ہوئے ہیں

مریض کو چونکہ معلومات نہیں ہوتی وہ اپریشن کے لئے پیسے اور اپنے آپ کو تیار کر لیتا ہے اور اپریشن کرا لیتا ہے

اصل حقیقت کیا ہے

آپ حیران ہونگے کہ اصل حقیقت اس کے بالکل برعکس ہوتی ہے ان مریضوں میں ایسے مریض جو چلتے پھرتے اور نماز بغیر کرسی کے پڑھتے ہیں ان کے مہرے نہ تو سلپ ہوتے ہیں اور نہ ہی کچھ اور ہوتا ہے ہاں البتہ جن مریضوں کا چلنا پھرنا اور اٹھنا بیٹھنا ختم ہو جائے اور وہ نارمل نماز بھی نہ پڑھ سکیں اور انہیں کوئی ایکسیڈنٹ یا چوٹ لگی تو ان میں ممکن ہے کہ مہرے اپنی جگہ سے ہٹ گئے ہوں

لیکن جو مریض چلتا پھرتا ہوں اور نماز بغیر کرسی کے نارمل پڑھتا ہو اسے مہرے کے ٹیسٹ میں آنے والے پرابلم نہیں ہوتے حقیقت یہ ہے کہ ان کے مہروں میں پانی ہوتا ہے جو مہرے اپنی جگہ سے ہٹے ہوئے نظر آتے ہیں ان میں اتنا پانی پڑ جاتا ہے کہ وہ پانی میں ڈوبے ہوئے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے وہ اپنی جگہ سے ہٹے ہوئے نظر آتے ہیں آپ کسی بھی چیز کی تصور کسی بھی کیمرے سے بنائیں تو وہ چیز تصویر میں بالکل اسی طرح صاف شفاف نظر آئے گی جس طرح وہ ہے اب اگر اسی چیز کو پانی بھرے ٹب میں ڈبو کر اس کی تصویر لیں تو پانی صاف شفاف ہونے کے باوجود اس کی تصویر ہلی ہوئی یا ٹیڑی میڑی نظر آئے گی نارمل نہیں ہوگی

بالکل اسی طرح

جو مہرے سلپ یا اپنی جگہ سے ہٹے ہوئے نظر آتے ہیں یا جن میں فاصلہ نظر آتا ہے قانون مفرد اعضاء کے مطابق ان میں مہروں میں پانی پڑا ہوتا ہے بالکل اسی طرح جس طرح استسقا میں پیٹ یا کسی اور مقام پر پانی پڑتا ہے دوسرے لفظوں

میں یہ مہرے پانی میں ڈوبے ہوئے ہوتے ہیں ان پانی میں ڈوبے ہوئے مہروں کا جب ٹیسٹ ہوتا ہے تو اس کی تصویر اپنی جگہ سے ہٹی ہوتی اور فاصلہ نظر آتا ہے

ایک اور ثبوت

اس بات کا ایک اور بڑا ثبوت یہ ہے کہ کہ جب ہم ایسے مریضوں کو استقاء ے مطابق دوائیں دے کر علاج کرتے ہیں تو چھ سات ہفتوں میں ان دواؤں سے ان کا مہروں کا پانی نکل جاتا ہے تو تو ایک طرف مریض ٹھیک ہو جاتا ہے اور دوسری طرف ٹیسٹ بھی ٹھیک ہو جاتا ہے اب ٹیسٹ میں مہرے ہلے ہوئے نہیں ہوتے نہ ہی فاصلہ نظر آتا ہے ان کا ہماری کھانے والی دواؤں سے ٹھیک ہونا ہی اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ ہلے ہوئے نہیں تھے ورنہ ہماری دواؤں سے ٹھیک نہ ہوتے ان کا اپریشن ہی ہوتا ایسے ایک نہیں بے شمار مریضوں کا علاج بغیر اپریشن کامیاب ہوا ہے یہی بالا عضاء تشخیص ہے اور قانون مفرد اعضاء کا کمال ہے۔ اللہ تعالیٰ استاد محترم صابر ملتانیؒ کے درجات بلند فرمائے۔

مہروں کا پانی خارج کرنے کے لئے علاج

میں نے اپنے مطب میں آنے والے ان تمام مریضوں کو مہروں کا پانی خارج کرنے کے لئے غدی اعصابی اکسیر، اعصابی عضلاتی ملین، غدی اعصابی ملین اور عرق بزوری استعمال کراتا ہوں ہمراہ جو کا ستو دودھ کی لسی اور ادرک کا حلوہ جیسی غذائیں دیتے ہیں۔

بیرونی علاج بیرونی علاج میں گل کیسو والی ٹکور وروزانہ نصف گھنٹہ پورا ہفتہ استعمال کراتے ہیں۔ مکمل نسخہ درج ذیل ہے

ھوالشافی گل کیسو 100 گرام افتیمون 100 گرام اجوائن خراسانی 25 گرام ' چھلکاریٹھا 25 گرام پانی 6 کلو

ترکیب تیاری سب کو چار کلو پانی میں ابال کر رکھ دیں جب ٹھنڈا ہو جائے تو مریض کو چار پائی پر لٹا کر پیٹ پر کپڑا رکھ کر پانی ڈالیں چار پائی کے نیچے برتن رکھیں جس میں جمع ہوگا پھر نیچے سے اٹھا اٹھا کر بار بار آدھا گھنٹہ تک ڈالیں دن میں دو بار صبح وشام کریں تو زیادہ بہتر ہے

نوٹ جسم میں کسی اور مقام پر بھی کھنچاؤ اور پانی جمع ہو تو وہاں پر یہ ٹھنڈی ٹکور کرا سکتے ہیں۔

تفصیل نسخہ جات

تمام نسخہ جات اسی کتاب میں آ چکے ہیں لہٰذا یہاں دوبارہ درج نہیں کرتا اس کے علاوہ میری کتاب تشریح فارما کوپیا میں سب نسخہ جات تفصیل سے درج ہیں

شوگر کے مریضوں کے دردوں کا علاج

شوگر مریضوں کے دردوں کے متعلق یاد رکھیں کہ مریض شوگر کی جو دوائی کھاتا ہے اسی دوائی کے سال ہا سال کھانے سے اسے دیگر علامتیں اور دردیں شروع ہوتی ہے بلکہ میرے خیال شوگر کے مریض میں شوگر کے علاوہ ہر علامت کا سبب اس کی

دوا ہوتی ہے مریض جب مسلسل سال ہا سال دوا کھاتا ہے تو اس کے سائیڈ افیکٹس سے اسے ایسے درد ہونے لگتے ہیں اب ان دردوں کو ختم کرنے کے لئے نئی دوائیں کھانے کی بجائے پہلے والی شوگر کی دوا کو بدلا جائے یا اس دوا کی بجائے قہوے اور پرہیز سے شوگر کنٹرول کرنے کی کوشش کی جائے تو دردوں کا مستقل علاج ممکن ہے ورنہ اگر ان دردوں کو روکنے کے لئے شوگر کی دوا کے ساتھ ایک اور دوا دے دی تو اس سے بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا اور نئی نئی علامتیں پیدا ہونا شروع ہو جائیں گی لہٰذا یہاں میں شوگر کے مریض کی دردوں کی دوائیں نہیں لکھتا بلکہ ان مریضوں کو یہ مشورہ دیتا ہوں کہ وہ اپنی شوگر کی کو بند کریں یا کم کریں یا کم از کم اسے بند کر کے کوئی اور شروع کرلیں تاکہ اس دوا کی علامتیں ختم ہو جائیں یہ صرف شوگر کے دردوں والے مریض کے لئے نہیں بلکہ شوگر مریض کی دوسری علامتیں مثلاً مردانہ کمزوری سرعت انزال یا پاؤں کا سن ہونا جیسی سب علامتوں کے لئے بنیادی اصول ہے تفصیل کے لئے میری شوگر پر الگ کتاب موجود ہے اس کا مطالعہ کرلیں

جوڑوں کا پتھرا جانا

جوڑوں میں موجود روغنی مادہ ہی جوڑوں کو نرم اور لچک دار رکھتا ہے اگر یہ روغنی مادہ خشک ہو کر جم جائے تو جوڑوں کی لچک اور حرکت ختم ہو جاتی ہے جوڑ پتھر کی طرح سخت ہو جاتا ہے حقیقت میں یہ بڑھا ہوا سودا ہی ہوتا ہے جو جوڑوں میں آ کر وہاں موجود رطوبتوں کو بھی سخت کر کے پتھر بنا دیتا ہے اس وقت عضلاتی اعصابی تحریک شدید ہوتی ہے اس کا علاج عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی دواؤں سے چند دنوں میں

کامیاب ہو جاتا ہے علاج کے لئے قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا کے حب مقوی خاص غدی عضلاتی ملین اور غدی اعصابی تریاق تک دے سکتے ہیں جوڑوں پر لگانے کے ئے غدی عضلاتی روغن بھی لگا سکتے ہیں

جوڑوں میں کڑ کڑ کی آوازیں آنا

مندرجہ بالا علاج میں جوڑوں میں جب مادہ خشک ہو جاتا ہے تو اس خلا میں اگر ہوا آجائے تو اس سے کڑ کڑ کی آیازیں آنا شروع ہو جاتی ہیں اس کا علاج بھی مندرجہ بالا تحجر مفاصل کے اصول پر ہی کیا جائے گا تو کامیاب ہوگا کیونکہ تحجر مفاصل کی دوائیں ریاح کو بھی خارج کر دیتی ہیں

جوڑوں کا بڑھ جانا

از حکیم عبدالرحمٰن آف سنجھورو

سانگھڑ شہر سے ولی داد نامی بچہ عمر 5 سال اس کا والد بغرض علاج الرحمان دوا خانہ لے کر آیا اور کہا کہ حکیم صاحب میرے بچے کو چیک کرو اس کو کیا مرض ہے میں تمام طریقہ علاج آزما چکا ہوں سانگھڑ شہر سے ایک شخص نے آپ کا پتہ دیا اور کہا کے الرحمٰن دوا خانہ سنجھورو میں قانون مفرد اعضاء کے تحت علاج کیا جاتا ہے جو کہ بہت کامیاب طریقہ علاج ہے آپ ایک بار الرحمٰن دوا خانہ ضرور لے جاؤ۔

علامات:۔ جوڑوں کے مقام پر ابھار بچہ چل پھر نہیں سکتا نبض تھوڑا سا دباؤ دینے پر محسوس ہوتی ہے رفتار میں عضلاتی نبض کی نسبت سست اور جوڑوں کے مقام پر درد

نہیں ہوتا۔

تشخیص:۔ غدی عضلاتی تحریک تشخیص کی گئی

غذائی علاج:۔ تمام اعصابی غذائیں کھانے کی ہدایت کی گئی

دوائی علاج:۔کشتہ صدف رتی کا تیسرہ حصہ روزانہ ہمراہ مکھن ایک بار گرائپ واٹر ایک ایک چمچ صبح دوپہر شام۔

ترکیب تیاری :۔ صدف حسب ضرورت لے کر تیز انگاروں میں رکھیں پسنے کے قابل ہو جائے تو آگ سے نکال کر باریک پیس لیں بس کشتہ صدف تیار ہے۔

مقدار خوراک :۔ بچوں کے لیے آدھے سے ایک رتی تک بڑوں کے لیے نصف سے ایک ماشہ مکھن میں ملا کر کھلائیں۔

پرہیز:۔ گوشت انڈے ، کریلے، مچھلی، بینگن، اچار، پالک، سرسوں کا ساگ، پکوڑے ایک ماہ کے علاج سے بچے کے جوڑ اپنے اصلی حجم میں آگئے اور بچہ آسانی سے چلنے لگا۔

افعال واثرات:۔ عضلاتی اعصابی (سرد خشک) ہے کیمیاوی طور پر خون میں کھاری پن کے ساتھ گاڑھا پن اور سوداویت کی پیدائش بڑھاتا ہے۔

گرائپ واٹر

چونا قلعی 5 تولہ کو سوا کلو پانی میں بھگو دیں اور خوب حل کر دیں صبح تک چونا نیچے بیٹھ جائے گا آہستہ آہستہ اوپر سے صاف پانی نتھار لیں اور چونے کو پھینک دیں دو قطرے سے پانچ قطرے تک دودھ میں ملا کر دن میں 3 بار پلائیں اگر اس کا شربت بنانا ہو تو

چونے کے پانی کے اندر حسب ضرورت مصری ملا کر قوام بنالیں بس شربت تیار ہے

مقدار خوراک:۔ ایک سال سے دو سال تک کے بچے کو 2 ماشہ پانی ملا کر پلائیں تین سال سے چار سال کے بچہ کو 4 ماشہ اور پانچ سال سے آٹھ سال کے بچہ کو 6 ماشہ دن میں تین بار پلائیں

افعال واثرات:۔ اعصابی غدی ہے غدی تحریک کی وجہ سے دست، دودھ الٹنا اور بدہضمی کے لیے مفید ہے بچوں کی کیلشیم کی کمی کو پورا کرتا ہے۔

لنگڑی کا درد

اردو نام لنگڑی کا درد، ریگن، طبی نام عرق النساء، ڈاکٹری نام شیاٹیکا SCIATICA
تعارف: یہ درد کولہے کے جوڑ سے شروع ہو کر ٹانگ کے بیرونی رخ پاؤں کے انگوٹھا تک چلا جاتا ہے فرنگی طب میں اس درد کو وجع المفاصل کہتے ہیں جو درست نہیں ہے۔
یاد رکھیں نساء نام ہے ایک رگ کا جو سرین سے لیکر ٹخنے تک جاتی ہے چونکہ اس درد کا اظہار اس رگ میں ہوتا ہے لہذا اس درد کو اسی نام سے موسوم کیا گیا ہے۔
لیکن یہ درد کسی رگ میں نہیں ہوتا بلکہ پٹھوں کے بڑے عقب میں ہوا کرتا ہے جسے ڈاکٹری میں شیاٹیکا نرو کہتے ہیں۔
اکثر تو یہ درد ایک ہی ٹانگ میں ہوا کرتا ہے لیکن کبھی دونوں ٹانگوں میں بھی ہو جایا کرتا ہے۔

قانون مفرد اعضاء اور لنگڑی کا درد

قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات کے مطابق یہ درد گردوں کے نقص کی وجہ سے ہوا کرتا ہے یہی وجہ ہے کہ ہر دو طرف مختلف صورت ہوتی ہے اگر درد دائیں ٹانگ میں ہو تو تحریک عضلاتی غدی ہوتی ہے اور بائیں طرف ہو تو اعصابی غدی ہوتی ہے۔

اسباب

بائیں طرف ہو تو یہ کثرت جماع، کثرت شراب، قوت باہ بڑھانے والی

ادویہ جن میں شنگرف، پارہ، سنکھیا، شراب خانہ خراب، چٹ پٹی مصالحہ دار غذائیں جن میں شنگرف، کباب، بھنے گوشت، انڈے وغیرہ اس کا سبب ہوتے ہیں۔

اگر بائیں طرف درد ہو تو کثرت بول، پاخانے بار بار آنا، سرد یا مرطوب جگہ پر بیٹھنا، حرام مغز یا پشت کے مہروں پر چوٹ لگنا، وجع المفاصل بلغمی وغیرہ اس کے اسباب ہوتے ہیں۔

علامات

سرین کے نیچے ٹانگ کی پچھلی طرف یہ درد ہو کر گھٹنے کے پچھلی طرف ٹانگ میں ہوتا ہے نیز ٹخنے کے قریب سے گذر کر انگوٹھے تک محسوس ہوتا ہے۔ درد کبھی آہستہ کبھی یک لخت شروع ہو جاتا ہے چند لمحوں میں ہی ناقابل برداشت ہو جاتا ہے اکثر دوروں کے ساتھ ہوتا ہے۔

مریض لنگڑا کر چلتا ہے اسی نسبت سے اسے لنگڑی کا درد کہتے ہیں۔

علاج

اگر درد دائیں ٹانگ میں ہو تو پھر بھی مزید تحقیق کر لیں کہ واقعی درد عضلاتی غدی تحریک کی وجہ سے ہے جس کی شناخت یہ ہے کہ درد کے دوران پیشاب سرخ زردی مائل آتا ہوگا گرمی کے وقت (دن کو) درد زیادہ ہوتا ہوگا پیشاب تھوڑا اور جلن سے آتا ہوگا دل درد کے دورہ کے دوران شدید دھڑکتا ہوگا۔

اگر عضلاتی غدی تحریک تصدیق ہو جائے تو غدی اعصابی غدا دوا دیں اللہ شفا دے گا۔

نسخہ جات

قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے غدی عضلاتی سے غدی اعصابی نسخہ جات فوری فائدہ مند ہیں ضرورت کے مطابق ملین مسہل اور تریاق استعمال کر سکتے ہیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

ھوالشافی: اکسیر جدید، حب شفا اور اعصابی غدی تریاق معجون سورنجاں ہمراہ عرق سونف دن میں تین بار۔ تفصیل نسخہ جات درج ذیل ہے۔

اکسیر جدید

ھوالشافی: دار چکنا ۱۰ گرام، رسکپور ۱۰ گرام، ہڑتال ورقیہ ۱۰ گرام، پارہ ۱۰ گرام، گندھک آملہ سار ۵۰ گرام، اجوائن دیسی ۲۰۰ گرام آب مولی ایک کلو، بانچی ۲۰۰ گرام۔

ترکیب تیاری: پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی بنالیں پھر پہلی تینوں چیزیں ملا کر مولی کے پانی سے خوب کھرل کریں بعد میں آخری دوائیں الگ پیس کر ملالیں۔

مقدار خوراک: حب بقدر نخود دن میں تین بار۔

حب شفا

ھوالشافی مٹھا تیلیا نصف حصہ، اجوائن خراسانی ۱ حصہ، اسگندنا گوری ۴ حصہ، سرنجاں شیریں ۸ حصہ، کشنیز خشک ۸ حصہ چھوٹی چندن ۸ حصہ

ترکیب تیاری سب کو پیس کر حب بقدر نخود بنالیں بس تیار ہے

مقدار خوراک ایک ایک گولی دن میں تین بار ہمراہ الائچی وزیرہ سفید کی چائے یا سونف وگل سرخ کی چائے سے دیں۔افعال واثرات میں اعصابی غدی ہے۔

نوٹ بلڈ پریشر لو کے مریضوں کو ہرگز استعمال نہ کرائیں ہاں البتہ بلڈ پریشر ہائی یا نارمل والے بلاخوف وخطر استعمال کر سکتے ہیں۔

اعصابی غدی تریاق

ھوالشافی: آک کا دودھ،، ہلدی، سہاگہ،نوشادر ٹھیکری، قلمی شورہ ہم وزن۔

ترکیب تیاری: دودھ آک کے سوا تمام ادویہ باریک کرلیں پھر آک کا دودھ ملا کر توے پر خشک کرلیں۔

مقدار خوراک: حب بقدر نخود بنالیں دن میں تین بار۔

سفوف عرق النساء

ھوالشافی: سرنجاں ۲ تولہ، ریوند عصارہ ۱ تولہ،نوشادر ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری: باریک سفوف تیار کرلیں۔

مقدار خوراک: ۶ رتی تا ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی۔

افعال واثرات : میں غدی اعصابی ہے عرق النساء گنٹھیا درد ریح ہر قسم کی عضلاتی دردیں عضلاتی تحریک کی ہر علامت میں بہترین دوا ہے (۲) غدی اعصابی ہاضم کا نسخہ بار بار ماہنامہ میں شائع ہوتا رہا ہے اس لئے نظر انداز کیا جاتا ہے۔

اعصابی عضلاتی روغن

ھوالشافی :مٹھا تیلیا ا تولہ، کافور ۲ تولہ، روغن تارپین ۴ تولہ، شیر عشر ا تولہ، کسٹر آئل ایا ؤ۔

ترکیب تیاری: شیر عشر اور مٹھا تیلیا کو تیل میں جلالیں پھر کافور کو روغن تارپین میں حل کریں جب اچھی طرح حل ہو جائے تو روغن جلا ہوا چھان کر روغن تارپین میں ملادیں بس تیار ہے۔

طریقہ استعمال: مقام درد پر ہلکی ہلکی مالش کر کے اوپر گرم کپڑا باندھ لیں۔

افعال واثرات :میں اعصابی عضلاتی ہے، عضلاتی تحریک کے دردوں میں فوری اثر ہے عرق النساء میں فوری اثر ہے قائین قانون مفرد اعضاء اپنے مریضوں پر استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

دوسری صورت اگر لنگڑی کا درد بائیں طرف ہو اور اعصابی غدی تحریک تصدیق ہو جائے تو قانون مفرد اعضاء کے فارما کو پیا کے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی نسخہ جات ضرورت کے مطابق کھلائیں یہ نسخہ جات بھی مفید ہیں۔

حب مقوی خاص اور حب صابر حب مقوی خاص اور حب صابر کے نسخہ جات صفحہ نمبر 27 پر آ چکے ہیں وہاں سے دیکھیں

نوٹ مندرجہ بالا تمام نسخے ایک وقت میں نہیں استعمال کرانے بلکہ بوقت ضرورت اور بوقت موقع مریض اور مرض کی طاقت کے مطابق تجویز کرنے ہیں

جوڑوں کے علاوہ

دیگر مقامات پر ہونے والی دردیں اوران کے مجرب نسخے

برائے دانت درد

یہ روغن دانت اور داڑھ کے درد میں فوری اثر ہے لگاتے ہی درد رکتا ہے اور تڑپتے ہوئے مریض کو سکون ملتا ہے اس کے علاوہ یہی نسخہ سر درد شدید میں بھی صرف ایک یا دو قطرے ماتھے پر لگا کر ملنے سے فوری فائدہ ہوتا ہے لیکن یاد رکھیں کہ دو قطرے سے زیادہ بھی نہ لگائیں ورنہ جلن کرسکتا ہے۔

ھوالشافی کاربالک ایسڈ ایک اونس، کافور دو اونس دونوں کو باہم ملا کر محفوظ کرلیں۔

دیگر ھوالشافی: لونگ، عقرقرحا ہر ایک ہم وزن باریک کر کے بوقت ضرورت مسوڑوں پر ملنے کی بجائے صرف تھوڑا سا لگا دیں فوراً درد غائب ہو جائے گا۔

افعال واثرات میں عضلاتی غدی ہے۔

دردگردہ Renal Colic ھوالشافی مکی کے بٹے کے بال جو ریشم کی مانند ہوتے ہیں ۶ گرام سے ۱۰۰ گرام پانی میں جوش دیں اور چھان لیں اور بلا نمک یا شکر ملائے مریض کو پلاتے رہیں۔ صبح و شام اس کا استعمال کروائیں درد گردہ کو آرام آجاتا ہے، نہایت عجیب و غریب چیز ہے۔

دیگر مغز ریٹھا تین عدد باریک کر ایک ہی خوراک میں دے دیں فوراً درد ختم ہو گا اور پتھری اگر ہو تو ٹوٹ جائے گی ایک خوراک روزانہ چند دن دینے سے مکمل فائدہ ہو گا ہمراہ غدی اعصابی غذائیں استعمال کرائیں۔

برائے نمونیہ اور درد شش

روغن کنجد، روغن تارپین ہم وزن ملا کر نمونیا کے مریض کے لیے مقام درد اور مقام چھاتی پر مالش کریں۔اس کے علاوہ کمر درد، موچ، چوٹ وغیرہ پر لگانے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے۔

برائے درد شقیقہ

ھوالشافی: اسطوخودوس ۴ ماشہ، دھنیاں ۲ ماشہ، کالی مرچ ۸ دانہ،

ترکیب استعمال: سب ادویہ کو رات کو ۵ تولہ پانی میں بھگو دیں صبح گھوٹ کر پن چھان کر بغیر نمک میٹھا پائیں۔ ایک دفعہ روزانہ کافی ہے صرف تین چار دفعہ پلانے سے ہمیشہ کے لیے درد سر رک جائے گا۔ اگر آنکھ کے ڈیلے میں اُل کا درد ہو رہا ہو اس کے لیے بھی تریاق ہے۔

فوائد چکر آنا، بے خوابی نسیان اور ضعف دماغ کے لیے اعلیٰ درجہ کا تریاق صفت نسخہ ہے۔فعال واثرات میں غدی اعصابی ہے۔

سفوف برائے درد پیٹ بوجہ ریح و قولنج ریحی

ھوالشافی: زیرہ سفید مدبر، مرچ سیاہ، دوتامروا، سنڈھ، نمک، ہر ایک ہم وزن

مقدار خوراک: تمام ادویہ کو باریک کر کے ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ کی مقدار میں بوقت ضرورت استعمال کریں

فوائد: درد پیٹ چاہے بوجہ بدہضمی غذا ہو چاہے مریض معدہ یا قولنج ریحی کی وجہ سے ہو دو تین خوراک ہی سے کافور ہو جاتا ہے۔ افعال واثرات میں غدی اعصابی ہے۔

سفوف پیچش و درد معدہ و ہاضم

ھوالشافی: اجوائن ا تولہ، سنڈھ ا تولہ، زیرہ سفید بریاں ا تولہ تمام ادویہ کو باریک پیس کر ۳،۲ ماشہ کی مقدار میں مندرجہ بالا علامات میں استعمال کریں۔

افعال واثرات میں غدی اعصابی ہے۔

روغن اوجاع

ھوالشافی: روغن کتان، روغن سرسوں، روغن کنجد ہر ایک دس تولے پانی دھتورہ ہم وزن تمام روغن۔

ترکیب تیاری: سب کو ملا کر نرم آنچ پر پکائیں جب شیرہ جل جائے تو روغن پن چھان کر محفوظ کرلیں اور بوقت ضرورت کام لائیں۔

فوائد: یہ روغن درد کمر اوجاع ریاحیہ کو نہایت مفید ہے۔ بلکہ یہ فالج لقوہ اور رعشہ کے لیے بھی مفید ہے۔

حب دافع درد

ھوالشافی: افتیمون ۲ تولہ، مصبر ایک تولہ، پر دسارنی ۸ تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باریک کر کے حب بقدر نخود تیار کریں۔
مقدار خوراک: ایک ایک گولی دن میں ۴ بار ہمراہ قہوہ، بلغمی کھانسی، سینہ میں نمونیا اور ریحی مفاصل دردوں کو فوراً دور کرتا ہے۔
افعال واثرات میں غدی عضلاتی ہے

روغن وجع المفاصل

ھوالشافی: تیل سرسوں آدھا پاؤ، رتن جوت اڑھائی تولہ، پرسارنی اڑھائی تولہ، لونگ ایک تولہ، روغن تارپین اڑھائی تولہ۔
ترکیب تیاری: تیل سرسوں کو کڑاہی میں رکھ کر گرم کریں اور اسی میں لونگ سفوف کردہ جلادیں۔ جب لونگ جل جائیں تو اتارلیں پھر اس میں رتن جوت اور پرسارنی شامل کردیں۔ سخت جوش آئے گا۔ سرد ہونے پر روغن نچوڑلیں پھر اس میں روغن تارپین شامل کردیں۔ بس تیار ہے۔
فوائد: ہر قسم کے ریحی و بلغمی دردوں کو دور کرنے کے لیے مالش کی جاتی ہے اس کے استعمال سے درد مفاصل سے مکمل جان چھوٹ جاتی ہے اور مدتوں کے رکے ہوئے جوڑ کھل جاتے ہیں۔ اگر جوڑ انتہائی پتھر ہو چکے ہوں تو اس روغن کے آٹھ حصوں میں ایک حصہ روغن جمال گوٹہ شامل کریں۔ اگر جوڑوں پر سوجن آجائے تو کوئی حرج نہیں لیکن اگر پھنسیاں نکل آئیں تو ایک دو دن کے لیے روغن مالش کر کے بند کردیں۔ پھر ذرا کم مقدار میں مالش کریں۔ چند دنوں میں جوڑ کھل جائیں گے۔
افعال واثرات میں غدی عضلاتی ہے۔

دردِ اُل

علامات: یہ درد نہایت ہی ظالم ہے اس میں مریض کسی پہلو بھی چین سے نہیں رہ سکتا۔ اس درد میں کان پٹی سے ٹیس اٹھ کر آنکھ کے ڈھیلے میں نکلتی محسوس ہوتی ہے۔ مریض بے تاب ہوتا ہے آنکھ میں سرخی شدت اختیار کر لیتی ہے۔

ھوالشافی: سرکہ خالص کے چند قطرے کسی پتھر وغیرہ پر گرا کر اوپر سے الائچی خورد کو گھسنا شروع کر دیں، یہاں تک کہ ایک پتلا سا لیپ تیار ہو جائے گا۔ پھر مریض کی کنپٹی سے لگا کر اوپر تک بلکہ اوپر بھی لیپ کر دیں۔ انشاء اللہ خشک ہونے سے پیشتر ہی درد کو آرام آ جائیگا اگر ضرورت محسوس کریں تو پھر لیپ کر دیں۔

برائے قولنج

ھوالشافی: کشتہ باراں سنگا بمقدار ۶ ماشہ لے کر مریض قولنج کو کھلائیں، دیکھتے ہی دیکھتے درد غائب ہو جائے گا اور تھوڑی دیر بعد پاخانہ بھی آئے گا۔ اگر نصف گھنٹہ تک درد میں خاطر خواہ کمی نہ آئے تو ایسی ایک خوراک اور دے دیں کسی قسم کا نقصان نہ ہوگا۔ افعال واثرات میں غدی عضلاتی ہے

دردِ حیض

دردِ حیض غدی تحریک سے ہو تو گل کیسو والی نکور کرانے سے ٹھیک ہوگا اور اگر عضلاتی اعصابی تحریک سے ہو تو مفید النساء کا شربت پلانے سے ٹھیک ہو جائے گا۔

☆☆☆

معالجات

میرے مطلب میں دردوں کے جس قدر مریض آتے ہیں میں ان کی بڑی
تشخیص میں صرف چند چیزیں دیکھتا ہوں کہ
مقام درد پر ورم ہے یا نہیں ہے
درد دن کو زیادہ ہوتا ہے یا رات کو زیادہ ہوتا ہے
درد اپنی جگہ بدلتا ہے یا ایک ہی جگہ مستقل قائم ہے
دردوں کے دوران بلڈ پریشر ہائی یا لو کا کوئی مسئلہ تو نہیں ہے
مریض باوجود دردوں کے چلتا پھرتا ہے یا اس کا چلنا پھرنا بند ہو گیا ہے

اگر مندرجہ بالا علامات کے باوجود تشخیص مکمل نہ ہو اور دل مطمعن نہ ہو تو مریض کا چھوٹا پیشاب منگوا لیتے ہیں اس کی مقدار اور دن میں آنے والی باریوں سے مکمل مرض کا سبب ظاہر ہو جاتا ہے اس طرح سے کی ہوئی تشخیص سے علاج کبھی ناکام نہیں ہوتا چند خوراکوں سے فائدہ ہو جاتا ہے اور یہ فائدہ عارضی نہیں بلکہ مستقل ہوتا ہے۔ مریض سامنے جب ہوتا ہے تو مندرجہ بالا باتیں اکثر دور سے مریض دیکھتے ہی معلوم ہو جاتی ہیں ہاں البتہ اگر مریض سامنے نہ ہو تو اس کی مندرجہ بالا باتیں معلوم ہو جائیں تو علاج تجویز کیا جا سکتا ہے۔ اسی لئے فون پر مشورہ کرنے والوں کو میں یہی کہتا ہوں کہ فضول باتیں بتانے کی بجائے تشخیصی باتیں ہی بتائیں جائیں تا کہ کم وقت میں مکمل اور درست تشخیص ہو جائے۔

جوڑوں کے دردوں کے علاوہ مقام کے دردوں کے جو مریض ہمارے مطلب میں آتے ہیں وہ جس مقام کے درد کا بھی اظہار کرتے ہیں میں نے آج تک ان کی بات سن کر دوا نہیں دی کیونکہ جس درد کا نام لے کر وہ بتاتے ہیں انہیں وہ درد ہوتا ہی نہیں کوئی اور ہوتا ہے مثلاً عرق النساء کے 99 فیصد مریضوں کو عرق والنساء نہیں ہوتا بواسیر کے درد کے مریض کو ہونے والا درد اکثر بواسیر سے نہیں ہوتا بلکہ آنتوں میں پاخانہ کا بگاڑ یا کوئی اور وجہ ہوتی ہے۔ جوڑوں کے مریض جن کے جوڑوں پر ورم ہوتا ہے انہیں ہرگز گنٹھیا نہیں ہوتا لیکن ایسے مریضوں کے سال ہا سال گنٹھیا کی دوائی کھلائی جاتی ہیں۔ ہیپاٹائیٹس سی کے 99 فیصد مریضوں کو کالا یرقان نہیں ہوتا مگر اس کے کئی کئی ماہ کے کورس کرائے جاتے ہم نے اپنی کتابوں میں ثابت کیا ہے کہ ایسا ہرگز نہیں ہوتا یہاں طوالت کی وجہ سے درج نہیں کرتا کسی کو تسلی نہ ہو تو مجھ سے رابطہ کر سکتے ہیں

گردن میں ہونے والا درد گردن کے مقام پر کسی خرابی سے نہیں ہوتا بلکہ سبب کسی اور جگہ ہوتا ہے مہروں میں ہونے والا فاصلہ اور ان کا سلپ ہونا اکثر ٹیسٹوں میں غلط ہوتا ہے جس کا ذکر اس کتاب بھی کیا گیا ہے لہٰذا مریض جو باتیں کہتا ہے وہ اکثر نہیں ہوتیں اس لئے اس کے علاج کے لئے ہم اپنی مرضی سے مندرجہ بالا علامات کے ذریعے تشخیص کرتے ہیں تو اس سے جو نتیجہ اخذ ہوتا ہے اس کے مطابق علاج کرتے ہیں لہٰذا مریض اگر کہے کہ مجھے شیاٹیکا ہے اور ٹیسٹ بھی کرایا ہے تو ہرگز نہ سمجھو ٹیسٹ اور مریض کا کہنا اکثر غلط ہوتا ہے جو مریض سال ہا سال علاج کراتے ہیں اور ٹھیک نہیں ہوتے یا دوائیں کھاتے ہیں تو ٹھیک رہتے ہیں اور جب دوائیں چھوڑتے

ہیں تو دوبارہ تکلیف ہو جاتی ہے یہ ایسے ہی بدقسمت مریض ہوتے جن کے کہنے پر معالج علاج لکھ دیتا ہے۔

یادداشت یاد رکھیں ایک کامیاب معالج بننے کے لئے کم از کم چار سال کا کورس اور چار سال پریکٹس ضروری ہوتی ہے مریض جس نے ایک دن بھی طب نہ پڑھی اور نہ سیکھی اس کے کہنے پر دوا دینا کس قدر ظلم ہے اس کی سزا مریض کو ملتی ہے معالج تو اپنی دکانداری کر لیتا ہے لہٰذا مریضو کو بھی چاہئے کہ معالج کے پاس جا کر خود اپنی مرض بتانے کی بجائے پیشاب پاخانے کی معلومات بتائے تو زیادہ بہتر ہے اس طرح علاج ناکام نہیں ہوتا اب یہاں چند کامیاب علاج کے واقعات درج کر رہا ہوں امید ہے قارئین ان سے ضرور مستفید ہونگے

وجع المفاصل (درد جوڑ)

کامیاب علاج کا ایک واقعہ

جناب حکیم مولوی غلام مرتضٰی صاحب چاہ ہاشم والا موضع دنیا پور اپنے لڑکے فاروق احمد عمر ۲۱ سال کو بغرض علاج مطب میں لائے جسے جوڑوں کے درد اور ورم کی شدید تکلیف تھی علامات درج ذیل ہیں۔

علامات: پہلے ہلکا بخار ہوا جس کی چند ں پرواہ نہ کی گئی پھر دائیں گھٹنے میں ہلکا سا ورم ہو کر شدید درد ہونے لگا جو بڑھ کر کہنیو ں، رانوں اور تمام جسم میں شروع ہو گیا ذرا سی حرکت پر اتنا شدید درد ہوتا کہ مریض کی چیخیں نکل جاتیں جب تکلیف بڑھ گئی تو بخار

بھی زیادہ ہونا شروع ہو گیا، گھبراہٹ، بے چینی کا یہ عالم تھا کہ مریض ہر وقت پریشان رہتا، نیند بہت کم ہو گئی۔ قبض شدید، پیشاب تیل کی طرح سرخ مقدار میں کم، پیاس کی شدت سے ہر وقت منہ خشک رہنا وغیرہ علامات تھیں۔

تشخیص: عضلاتی غدی تحریک تشخیص کر کے درج ذیل علامات تجویز کیا گیا جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے صرف ایک ہفتہ میں ہی مریض صحت یاب ہو کر معمول کے مطابق کاروبار میں مشغول ہو گیا۔

علاج غذائی **صبح**: بادام کھا کر اجوائن کا قہوہ۔

دوپہر: صرف سبزی کدو، توری، ٹینڈے کریلے وغیرہ۔

رات: دوپہر والا سالن کھا کر اجوائن کا قہوہ۔

دوائی علاج حب فالج اور تریاق غدا ایک ایک گولی ملا کر دن میں چار بار دی گئی جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے صرف پہلے دن ہی درد بند ہو گیا چند دن میں ورم بھی ختم ہو گیا مالش کے لئے روغن تارپین میں تلوں کا تیل ملا کر مالش کی گئی۔

نسخہ جات

حب فالج

ھوالشافی: مغز جمالگوٹہ ۶ ماشہ، شنگرف ایک تولہ، کچلہ ۲ تولہ، رائی گرمیوں میں ۸ تولہ اور سردیوں میں ۴ تولہ۔۔

ترکیب تیاری: پہلے مغز جمالگوٹہ اور شنگرف کو اس قدر کھرل کریں کہ مکھن کی طرح سرخ رنگ کی مرہم سی بن جائے پھر کچلہ ڈال کر کھرل کریں پھر پانی کی مدد سے

دانہ مونگ برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ۱تا۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ قہوہ یا تازہ پانی۔

افعال واثرات: میں غدی عضلاتی مقوی مسہل ہے اعصابی اور عضلاتی امراض کے لئے بے حد مفید ہے پرانی چنبل، داد، خارش، خرابی خون کے امراض جوڑوں کے درد، تحجر مفاصل، کینسر بوڑھے اور موٹے جسم والے ضعف باہ کے مریضوں کے لئے آب حیات ہے تبخیر معدہ کے لئے یقینی دوا ہے عام جسمانی ریاحی دردوں کے لئے کامیاب دوا ہے۔

تریاق غدد

ھوالشافی: سہاگہ بریاں اتولہ، گل عشر تازہ اتولہ، ملٹھی اتولہ، گندھک آملہ سار اتولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو الگ الگ باریک پیس کر نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ۱تا۲ گولی دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی۔

افعال واثرات: میں غدی اعصابی ہے عضلاتی تحریک کی تمام علامات کے لئے بے حد مفید ہے درد جوڑ جو ورم کی وجہ سے ہو تپ دق وسل، پتھری گردہ ومثانہ، جگر، پتہ وغیرہ پرانا بخار بلغمی کھانسی جس میں خون آتا ہو کے لئے بھروسہ کی دوا ہے معمول مطلب ہے۔

☆☆☆

قارئین نوٹ فرمائیں

یہ کتاب ماہنامہ کے خریداروں کو جولائی کے ماہنامہ کی جگہ دی گئی ہے

اعصابی درد

ملتان کینٹ سے ہدایت اللہ نامی مریض فری کیمپ غذا سے علاج عام خاص باغ دولت گیٹ ملتان میں بغرض علاج آیا جسے عرصہ تین سال سے سارے جسم میں شدید درد کی تکلیف تھی مریض نے بیان کیا کہ حکیم صاحب میں مایوس ہو کر آپ کی شہرت سن کر آیا ہوں مجھے ایک فوجی افسر نے آپ کا پتہ دیا ہے انہوں نے بتایا کہ آپ غذا تبدیل کر کے علاج کرتے ہیں مہربانی فرما کر مجھے خصوصی توجہ سے دیکھیں میں ہر قسم کا علاج کروا کر مایوس ہو چکا ہوں درد روکنے والی تمام انگریزی، دیسی اور ہومیو پیتھی دوائیں ناکام ہو چکی ہیں پہلے تو انگریزی دوائیں بہت فائدہ کرتی تھیں لیکن اب تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ان میں کوئی اثر ہی نہیں رہا میرا مقدر ہی خراب ہے اب تو حالت یہ ہے کہ کوئی دوا کھالوں پتہ ہی نہیں چلتا۔ میں نے انہیں تسلی دی اور کہا کہ گھبرائیں نہیں انشاءاللہ آپ بہت جلد ٹھیک ہو جائیں گے۔

علامات: تکلیف شروع ہونے سے پہلے کافی عرصہ تک مریض نے ٹھنڈی غذائیں اور دوائیں استعمال کیں جن سے بلغمی مادہ اور رطوبات بڑھ کر جسم میں حرارت اس حد تک کم ہو گئی کہ مریض کا جسم ہر وقت پسینہ سے شرابور اور برف کی طرح ٹھنڈا رہنے لگا حرارت کی کمی سے جسم میں اعصابی دردیں شروع ہو گئیں تو عام معالجوں کی طرف رجوع کیا جن سے اکثریت انگریزی دوائیں استعمال کرنے والوں کی تھی ہر معالج نے مسکن (درد کو تسکین دینے والی) دوائیں تجویز کیں جن سے وقتی طور پر تو درد کم ہوتا

لیکن پھر دوا کا اثر ختم ہوتے ہی شدت سے شروع ہو جاتا تو پھر مزید گولیاں کھالی جاتیں جن سے پسینہ آ کر کمزوری میں اضافہ ہوتا گیا البتہ جسم پھول گیا چلنا پھرنا مشکل ہو گیا سانس پھولنے لگا جسم کا ٹھنڈا رہنا پسینہ کا زیادہ آنا، پیشاب کا بار بار اور سفید آنا کمی خون سے جسم کا رنگ سفیدی مائل، چہرہ کا مرجھایا ہوا، تھکاوٹ، گھبراہٹ، چلنے پھرنے سے معذوری ہر وقت لیٹے رہنے کو دل کرنا، ذرا سا چلنے سے سانس پھول جانا وغیرہ علامات کو مدنظر رکھتے ہوئے پہلے ۱۵ دن کے لئے صرف غذائی علاج تجویز کیا گیا اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ۱۵ دن میں ہی مریض کو یقین ہو گیا کہ اب میں انشاء اللہ صحت یاب ہو جاؤں گا جب دوبارہ کیمپ میں آیا تو بہت خوش تھا لیکن ساتھ کچھ ناراضگی بھی ظاہر کرنے لگا کہنے لگا کہ حکیم صاحب اب مجھے کھانے میں کچھ نرمی کریں میں نے اسے سمجھایا کہ آپ علاج کے معاملے میں اپنی مرضی نہیں کر سکتے اگر میرا علاج کرنا ہے تو میری ہدایت پر سختی سے عمل کرنا ہو گا ورنہ آپ کی مرضی ہے کہنے لگا حکیم صاحب کمال ہے میں نے ہزاروں روپیہ دے کر مختلف ڈاکٹروں سے مشورہ کیا ہے کسی ڈاکٹر نے میری مرضی کی غذا کھانے سے منع نہیں کیا جو کچھ میں نے کہا انہوں نے کہا کھالیں کوئی حرج نہیں ہے۔ بحرحال باتیں تو بہت ہوئی تھیں لیکن طوالت کی وجہ سے نظر انداز کی جاتی ہیں۔

تشخیص مرض

اعصابی عضلاتی تحریک شدید تشخیص کر کے درج ذیل غذائی علاج تجویز کیا گیا۔

غذائی علاج

صبح: بھنے ہوئے چنے، کشمش، مونگ پھلی کھا کر لونگ دار چینی کا قہوہ بنا کر پی لیں۔
دوپہر: کوئی گوشت بڑا گوشت خاص طور پر مفید ہے انڈے، آلو، گوبھی، مٹر، کریلے، اچار، چٹنی، کوئی ساگ، مچھلی تیل میں تلی ہوئی، دہی بھلے اور آلو چھولے روٹی کے بغیر صرف سالن تیز مرچ مصالحہ ڈال کر کھائیں اوپر سے قہوہ لونگ دار چینی والا پی لیا کریں۔
رات: دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ پانی ہمیشہ گرم پینا ہے۔
پھل: فالسہ، جامن، آلو بخارا، لیموں کی شکنجبین۔
پرہیز: دودھ، چاول، دلیا، سابودانہ، حلوہ، برفی، فرنی، کھیر، بھنڈی، اروی، ٹینڈے، توری، کدو، برف کسی صورت نہیں پی سکتے۔

تیسری بار جب مریض آیا تو کافی حد تک ٹھیک ہو چکا تھا اب اسے چنے کی روٹی کھانے کی اجازت دے دی گئی چنے کی روٹی کیلئے بیسن بازار سے نہیں خریدنا بلکہ کالے چنے لے کر خود پسوانے ہیں اور چھانے بغیر روٹی پکا کر کھا لینی ہے تسلی اور تقویت کے لئے درج ذیل دوائیں بھی دی گئیں جن سے بہت جلد مریض کی صحت بہتر ہو گئی۔

دوائی علاج

اطریفل مقوی ، حب مقوی خاص فولادی، عضلاتی غدی مسہل صبح دوپہر شام کھانے کی ہدایت کی گئی جن سے رطوبت کا اخراج ہو کر طاقت آگئی کمی خون

دور ہو کر مریض کا رنگ سرخ ہو گیا۔

نسخہ جات عضلاتی اعصابی اطریفل مقوی

ھوالشافی: ترپھلا صاف کیا ہوا ساڑھے سات تولہ، ہلیلہ سیاہ بریاں اڑھائی تولہ، اسطخودوس اڑھائی تولہ، مغز صاف کیا ہوا اڑھائی تولہ، کشتہ فولاد اڑھائی تولہ، شہد ۳ پاؤ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویات کا الگ الگ باریک سفوف بنالیں پھر سب کو ملا کر دیسی گھی سے چرب کرلیں شہد گرم کر کے چرب شدہ ادویات ملادیں ہمراہ قہوہ یا نیم گرم پانی۔

مقدار خوراک: ۶ ماشہ تا تولہ۔

افعال واثرات: تمام اطریفلات افعال واثرات میں عضلاتی اعصابی سرد خشک ہوتے ہیں جب قلب وعضلات بلغم اور رطوبات سے پھول جاتے ہیں اس وقت یہ جسم میں جا کر نچوڑ کی صورت پیدا کر کے تمام رطوبات کو جسم سے خارج کر دیتے ہیں اور کچھ جذبات ہو جاتی ہیں بلغم کی پیدائش کو بند کر دیتے ہیں انتہائی مقوی قلب ہے۔

حب مقوی خاص اور حب صابر کے نسخے گزشتہ مضامین میں بار بار شائع ہوتے رہے ہیں طوالت کی وجہ سے نظر انداز کئے جاتے ہیں۔

☆☆☆

ٹانگوں میں کھنچاؤ

سرگودھا سے ایک بچی علاج کے لئے مطب میں لائی گئی اسے دونوں ٹانگوں میں اس قدر کھنچاؤ اور اکڑاؤ ہو چکا تھا کہ گھٹنوں کو اکٹھا کرنا مشکل ہو گیا تھا بچے کے باپ نے بتایا کہ ہم نے بہت علاج کرائے ہیں بہت مالشیں کی ہیں کہ اس کے گھٹنوں میں نرمی نہیں آسکی یہ تکلیف چھ ماہ سے مسلسل قائم ہے اب کسی نے آپ کے پاس بھیجا ہے کہ دنیا پور ریلیبن دواخانہ میں اس کا علاج ہوگا لہٰذا آپ علاج تجویز فرمائیں۔

چونکہ ایسے مریضوں سے روزانہ ہی واسطہ رہتا ہے لہٰذا میں نے دیکھتے ہی فیصلہ کرلیا کہ یہ بچہ غدی تحریک کا مریض ہے اسے اعصاب میں سکون ہو کر رطوبت غریزی کم ہو گئی ہے لہٰذا اسی کے مطابق اسے اعصابی غدی تریاق' اعصابی عضلاتی ملین اور جوارش شاہی ملا کر دی مقام کھنچاؤ پر گل کیسو افتیمون اور اجوائن خراسانی کی ٹھنڈی ٹکور بتائی اور مالش کے لئے یہ تیل تجویز کیا ھوالشافی گل کیسو' افتیمون' اجوائن خراسانی ہر ایک ۲۵ گرام لے کر اس میں ۱۰۰ گرام کسٹرائل ملا کر آگ پر رکھ کر جلا لیں اور ٹھنڈا ہونے پر اسے پُن کر شیشی میں محفوظ کرلیں اور اس تیل کی مقام کھنچاؤ پر مالش کریں ایک ماہ کی دوا دے روانہ کیا تمام اعصابی غذائیں استعمال کرنے اور غدی غذاؤں سے پرہیز بتایا

اللہ کے فضل سے ایک ماہ بعد بچہ اپنے پاؤں سے چلتا ہوا مطب میں آیا ابھی اسے کچھ دقت ہوتی تھی تو مزید یہی علاج چلایا تین ماہ کے مسلسل علاج سے بچہ بالکل ٹھیک ہو کر بلا تکلیف چلنے پھرنے لگ گیا

ہڈی کا درد

مریض محمد اشرف لیاقت پور سے آیا مریض لنگڑاتا ہوا مطب میں داخل ہوا میں نے سمجھا کہ شائد کوئی چوٹ لگی ہوگی اس نے بتایا کہ مجھے کوئی چوٹ نہیں لگی دائیں پاؤں کی ایڑھی کی ہڈی میں درد ہوتا ہے درد اس قدر شدید ہے کہ پاؤں زمین پر رکھنا مشکل ہو گیا ہے درد صرف ایڑھی میں ہے باقی پاؤں بالکل ٹھیک ہے ایڑھی کے اوپر اب ورم بھی ہو گیا ہے جو کبھی کبھی زیادہ اور کم ہو جاتا ہے چلتے وقت ورم زیادہ ہوتا ہے انگریزی درد روکنے والی دواؤں سے کچھ گزارا ہو رہا ہے ورنہ درد زیادہ شدید ہو جاتا ہے ہمارے شہر سے کئی مریض آپ کے پاس علاج کے لئے آئے ہیں جو ٹھیک ہوئے ہیں انہوں نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے کہ ایک بار دنیاپور حکیم محمد عارف صاحب کے پاس جاؤ انشاء اللہ ٹھیک ہو جاؤ گے۔

تشخیص مریض کی نبض پیشاب اور دیگر علامتوں سے سوزشی درد ہی معلوم ہوا یہ بات بھی ہمارے تجربہ میں آئی ہے کہ ایڑی میں چونکہ گوشت تو بہت کم ہوتا ہے ہڈی ہی میں درد ہوا کرتا ہے اور پھر بغیر چوٹ ایڑھی میں درد کیلشیم کی کمی سے ہوا کرتا ہے ان مریضوں کو کیلشیم کی حامل غذائیں دوائیں استعمال کرائی جائیں تو جلدی فائدہ ہو جاتا ہے یعنی اس کا سبب کیلشیم کی کمی ہوتا ہے۔

علاج بالمفرد اعضاء اسی اصول اور غدی عضلاتی تحریک کو مدنظر رکھ کر

مریض کو غدی اعصابی اکسیر، حب شفاء اور اعصابی غدی تریاق کھانے کو دیا ساتھ معجون سورنجاں اور و بیرونی استعمال کے لئے گل کیسو ۵۰ گرام اجوائن خراسانی ۲۵ گرام پانی تین کلو میں جوش دے کر ٹھنڈا ہونے پر پاؤں پانی میں رکھ کر ایک گھنٹہ تک بیٹھنے کی ہدایت کی اس ٹکور کے بعد غدی اعصابی روغن مفاصل ہلکا ہلکا لگانے کی ہدایت کی ایک ماہ کی دوا دے کر روانہ کیا۔

تمام غدی عضلاتی اور عضلاتی غدی غذائیں بند کردی گئیں اور غدی اعصابی سے اعصابی غدی غذائیں استعمال کرنے کی ہدایت جس میں سری پائے کا گوشت اور غدی اعصابی سے اعصابی غدی غذائیں زیادہ کھانے کی ہدایت کی۔

ایک ماہ کے علاج کے بعد مریض نے بتایا کہ آدھے سے زیادہ درد ٹھیک ہو گیا ہے ہم نے اس دوا کا زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ ماہ کا کورس مقرر کیا ہوا ہے میں کہا کہ مزید پندرہ دن اور دوا استعمال کرائیں انشاء اللہ مکمل آرام آجائے گا اللہ کے فضل سے ڈیڑھ ماہ کے مسلسل علاج سے مریض بالکل ٹھیک ہو گیا۔

تمام نسخہ جات اسی کتاب میں آچکے ہیں غدی اعصابی اکسیر کا نسخہ درج ذیل ہے

غدی اعصابی اکسیر

ھوالشافی زنجبیل چار تولے، فلفل سیاہ تین تولے، نوشادر ٹھیکری تین تولے ہڑتال ورقیہ ایک تولہ

ترکیب تیاری پہلے ہڑتال کو سرمہ کی طرح باریک کرلیں پھر باقی ادویہ کو باریک پیس کر ہڑتال میں مال کر خوب باریک کرلیں جب تمام دوائیں مل جائیں اور مرکب کا

رنگ زردی مائل ہو جائے تو تیار ہے۔ نوٹ ہڑتال ورقیہ کو کشتہ کرنے کی ضرورت نہیں

مقدار خوراک دو سے چار رتی دن میں تین سے چار بار دیں۔

افعال و اثرات غدی عضلاتی تمام علامات کو فوراً ختم کرنے میں بے مثال ہے صفراء کا اخراج شروع کر دیتا ہے۔ پیشاب کی جلن اور زردی کو ختم کرتا ہے سل اور دق میں بھی مفید ہے سوداوی بخاروں کا تریاق ہے۔

☆☆☆

تمت بالخیر

حکیم محمد عارف دنیاپوری کی نئی کتب

بے اولادی اور قانون مفرد اعضاء

یہ کتاب اس سال کا خاص ایڈیشن ہے جو جنوری فروری کے دو ماہ پر مشتمل ہے اور سالانہ خریداروں کو مفت دیا جا رہا ہے اس سال اللہ کے فضل سے دو خاص نمبر قائین کو دیے جا رہے ہیں ایک بے اولادی اور دوسرا وجع المفاصل کا خاص نمبر دیا جا رہا ہے 200

رسولیوں کا کامیاب علاج

یہ کتاب گزشتہ سال کا خاص نمبر تھا اب کتابی صورت میں دستیاب ہے اس میں رسولیوں کا بالاعضاء یقینی و بے خطا علاج درج کیا گیا ہے 200 روپے

دوروں کی اقسام و علاج

قانون مفرد اعضاء کے تحت دوروں کی اقسام و علاج پر مختصر اور جامع کتاب جس میں دوروں کو صرف تین اقسام میں تقسیم کر کے پیش کیا گیا ہے 150 روپے

سوزاک اور قانون مفرد اعضاء

سوزاک کی خطرناک علامت کا بالمفرد اعضاء علاج پر مختصر کتابچہ شائع ہو گیا ہے آج ہی طلب فرمائیں 100 روپے۔

محمد ہلال عارف

☆ یٰسین دواخانہ وطبی کتب خانہ ریلوے روڈ دنیاپور ضلع لودھراں

03017501019 - 03016900873 -03017424999

2019 کا خاص ایڈیشن

پروگرام طبی مشورے

ملتان ہر ماہ کی 15 اور 30 تاریخ کو مکان نمبر 100 نزد لاریٹ گرلز سکول شاہ رکن عالم میٹرو شاپ ملتان

محمد بلال عارف

لاہور ہر انگریزی ماہ کے پہلے جمعہ کے دن دربار ہوٹل نزد داتا دربار لاہور صبح 8 سے شام 6 بجے تک

03017424999-03017501019